

## صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیئرمین پشاور میں بروز بدھ مورخہ 19 مارچ 2014ء بمطابق 17 جمادی الاول، 1435 ہجری بعد از دوپہر تین بجے پچپن منٹ پر منعقد ہوا۔  
جناب ڈپٹی سپیکر امتیاز شاہد مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

### تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ -  
يَسْأَلُونَكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَأَحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَى فَيُضِلَّكَ  
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ وَمَا  
خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَطْلًا ذَلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ  
النَّارِ -

(ترجمہ): اے داؤد ہم نے تم کو زمین میں بادشاہ بنایا ہے تو لوگوں میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تمہیں خدا کے رستے سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ خدا کے رستے سے بھٹکتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب (تیار) ہے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کائنات اس میں ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا۔ یہ ان کا گمان ہے جو کافر ہیں۔ سو کافروں کیلئے دوزخ کا عذاب ہے۔ وَاخِرُ الدَّعْوَانَا اَنْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

## اراکین کی رخصت

جناب ڈپٹی سپیکر: جزاک اللہ۔ ان معزز اراکین اسمبلی نے رخصت کیلئے درخواستیں ارسال کی ہیں: جناب سردار اورنگزیب نلوٹھا صاحب، ایم پی اے 19/03/2014 تا 21/03/2014، جناب ملک ریاض خان صاحب، ایم پی اے 19/03/2014۔

Is it the desire of the House that the leave may be granted?

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The leave is granted.

محترمہ نگہت اورکزئی: پوائنٹ آف آرڈر سر!  
جناب ڈپٹی سپیکر: جی، مسٹر سکندر شیرپاؤ پلیرز۔

جناب سکندر حیات خان: جناب سپیکر، دہی ہاؤس یو ڈیر معزز او سینینٹر رکن او دہی ہاؤس بار بار ممبر منتخب شوے وو، وزیر ہم پاتہی شوی دی، غنی داد خان بارے کنبہی اطلاع راغلی دہ چہی ہغوی پہ حق رسیدلی دی او ایکسیڈنٹ پہ لاہور کنبہی شوے دے نو زما بہ دا خواست وی چہی د ہغوی د پارہ دعا ہم اوشی، چونکہ غنی داد خان دہی ہاؤس یو بنہ ممبر وو او ڈیر دغہ پاتہی شوے دے، مونہرہ د ہغوی خدمات تو تہ خراج تحسین ہم پیش کوؤ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: خدائے تعالیٰ د جنت نصیب کری۔ مفتی فضل غفور صاحب سے گزارش ہے، مفتی فضل غفور۔۔۔۔۔

محترمہ نگہت اورکزئی: جناب سپیکر، اس بارے میں میں ایک دو الفاظ کہنا چاہتی ہوں۔  
محترمہ انیسہ زیب طاہر خیل: جناب سپیکر، پوائنٹ آف آرڈر۔  
جناب ڈپٹی سپیکر: دعا ہو جائے تو پھر اس کے بعد جی۔

(اس مرحلہ پر دعائے مغفرت کی گئی)

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیل: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، میڈم انیسہ زیب صاحبہ۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیل: شکریہ جناب سپیکر۔ ایک بہت اہم پوائنٹ آف آرڈر ہے، اصولاً پہلے کرنا چاہیے تھا لیکن بوجہ نہیں ہو سکا۔ Rule 31 ہمارا جو ہے، وہ کونسی چیز کے حوالے سے ہے اور ہمیں کوئی پتہ نہیں ہے کہ ہاؤس نے کوئی ایسی Approval دی ہو کہ کونسی چیز آوز بالکل، جب سے یہ اجلاس چل رہا ہے

کو لُپسز آرزو بالکل نہیں ہو رہے اور ہمارے اسمبلی کے جو رولز ہیں، اسکے تحت تو ماسوائے کچھ Exception کے Question` Hour is must unless this House gives approval on the contrary، تو اس بات پر ضرور مجھے وضاحت اگر آپ دے سکیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میڈم! چونکہ پچھلے سیشن میں زیادہ تر غیر حاضری کی وجہ سے زیادہ تر وہ کو لُپسز Lapse ہو گئے تھے اور فریش کو لُپسز ہمارے پاس نہیں آئے تھے، اس وجہ سے ایجنڈے میں شامل نہیں ہیں۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خلیلی: ان میں ایک کو لُپسز بھی نہیں پڑا ہوا، ہم نے Refresh کرائے تھے، بہت سے کو لُپسز سر! ہمارے Refresh ہوئے پڑے ہیں جناب سپیکر، کو لُپسز۔

جناب ڈپٹی سپیکر: دیکھیں، میری یہ Respectful submission ہے، دیکھیں آپ سب لوگ جاننے والے ہیں، ایک کو لُپسز آجائے، Definitely اس پر نوٹس ہو گا ڈیپارٹمنٹ کو تو وہ پراسیس تو کم از کم Complete ہو گا نا، تو وہ ٹائم نہیں ہوا۔ دو دن کے بعد اسمبلی کا اجلاس پھر طلب کیا گیا (شور اور قطع کلامیاں) ایک بار ایک بندہ بات کرے گا تو بہتر ہو گا۔ جی مفتی فضل غفور، جی۔

مولانا مفتی فضل غفور: شکریہ جناب سپیکر۔ د کومی پورے چہی د کوئسچنو تعلق دے جناب سپیکر، پرون ماتہ دلته نوٹس راغے چہی ستاسو د زکواۃ دیپارٹمنٹ متعلق چہی کومی کوئسچنہی دی، دھغی جوابات راغلی دی او پہ مناسب موقع باندہی ہغہ مونبرہ دلته چہی کوم دے نو شاملوؤ بہ او زما پہ خیال باندہی پہ درہی خلورو سیشنو کبہی دا خبرہ کہ ماتہ کیہری چہی ستاسو جوابات مونبرہ سرہ موجود دی، مونبرہ پہ مناسب موقع باندہی بہ شاملوؤ، زما پہ خیال چہی دا مناسب موقع بہ کلہ راخی؟ دعا بہ کوؤ د خدائے پاک نہ چہی ہغہ مناسب موقع خدائے را ولی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: مفتی صاحب! تاسو تہ کم از کم دا پتہ شتہ چہی کوئسچنہی د پارہ At least fifteen days پکار دی کنہ جی، Fifteen days۔

مولانا مفتی فضل غفور: خلور میاشتہی وشوہی جی، خلور میاشتہی، خلور میاشتہی وشوہی جی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ہغہ ستاسو، ماتہ یاد شی مفتی صاحب! ستاسو کوئسچنہی دا وروستو سیشن کبہی Already lapse شوی دی۔

مولانا مفتی فضل غفور: نہ جی، نہ نہ، پروں، ماجی ریکارڈ را نو رو، پروں ماتہ جی۔

(قطع کلامی)

جناب ڈپٹی سپیکر: تاسو Available نہ وی جی۔

مولانا مفتی فضل غفور: پروں راتہ جی نو تیس را غلے دے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ Prorogation میں آپ میڈم! آپ جانتی ہیں (3) Sub rule پہ ذرا آپ

دیکھیں: “On the prorogation of a session, all pending notices and business shall lapse, except Bills,.Such Bills shall be carried over to the next session from the stage reached in the proceeding session.”

محترمہ انیسہ زیب طاہر خلیلی: بہت شکریہ، آپ نے ہمارے علم میں مزید اضافہ کیا۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی میڈم انیسہ زیب صاحبہ۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خلیلی: جناب سپیکر! یہ آپ کا بہت شکریہ، آپ نے اس میں ہمارے علم میں مزید اضافہ کیا Although کہ یہ چیز ایسی ہے جو کہ بہت عام فہم ہے اور جتنے بھی پرانے ساتھی ہیں، سب کو اس بات کا پتہ ہے۔ جتنے ہمارے پچھلی دفعہ کے کوئٹیز تھے، ہم نے ان کو Refresh کیا اور ممبران اس بات سے، ہر دفعہ سیشن کے بعد، لیکن یہ جس طرح مفتی فضل غفور صاحب نے کہا، بہت سے ایسے کوئٹیز ہیں جو کہ پندرہ دن تو چھوڑیں کئی عرصے سے پینڈنگ پڑے ہیں اور یہ میڈم معراج ہمایون نے بے انتہاء کوئٹیز کئے ہیں، سب پڑے ہیں آپ کے پاس۔

محترمہ نگہت اور کرنی: سر، پوائنٹ آف آرڈر۔ سرمانیک ذرا آن کر دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میڈم! ایجنڈا بہت زیادہ، میرے خیال میں ٹائم ضائع نہ کریں، میں نے جواب دے دیا ہے، چیئرمین میں آپ ملیں ان شاء اللہ پھر، ٹھیک ہے جی، تھینک یو۔ آئٹم نمبر 7 ہے۔

جناب سردار حسین: جناب سپیکر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی سردار حسین بابک صاحب۔

جناب سردار حسین: شکریہ سپیکر صاحب۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میڈم، سردار حسین بابک صاحب! یہ میڈم خفا بھی ہو گئی ہیں کہ آپ نے مجھے پوائنٹ آف

آرڈر پر نہیں چھوڑا ہے۔

جناب سردار حسین: شکر یہ سپیکر صاحب۔ تاسو نہ مونر نہ خوفہ کیرو جی، خیر دے، میڈم تہ بہ بیا موقع ملاؤ شی سپیکر صاحب۔ زما دا خیال دے چہ انیسہ بی بی چہ کوم پوائنٹ Raise کرو، ہغہ د دغہ خائی نہ داسی جواب راتل چہ دی، دا زمونرہ توقع نہ وہ، دا کہ مونر Rule 31 وگورو دیکبئی کلہ دا لیکلی دی، داسی نہ دہ سپیکر صاحب! مونر کوم اجلاس چہ ختمیری خنگہ چہ دلته ذکر ہم وشو چہ ہغہ ٲول کونسچنز چہ دی چہ ہغہ پینڈنگ پراتہ وی، ہغہ Refresh شی۔ سپیکر صاحب، دا د Rule violation چہ دے، دا Continuously روان دے، پروئی خبرہ ہم کہ زہ وکرم چہ دلته مونر ریکویسٹ وکرو، سپیکر صاحب! دا Rule violation یو تسلسل روان دے پرون مونر Being Member of this House ما ریکویسٹ وکرو سپیکر صاحب تہ د بلونو پہ حوالہ بانڈی او د 102 rule او د sub rule(2) ما حوالہ ہم ورکرہ او ما ریکویسٹ ہم وکرو چہ دا کوم ’بل‘ راخی، دا د سیکشن وائز راشی د ہغی باوجود ہم دلته فنانس منسٹر صاحب چہ دے ہغہ ٲیرہ بنہ خبرہ وکرہ چہ مونر بہ تلوار نہ کوؤ او تاسو مخالفت مہ کوئی، مونر ورسرہ پہ ہغی اتفاق وکرو او ہم ہغسی وشو چہ ہغہ خیزونہ پرون بلدوز شو۔ سپیکر صاحب، ستاسو پہ نوٲس کبئی صرف دا خبرہ راوستل غوارو چہ د دغہ کرسی نہ دجانبداری دا بوئی راتل چہ دی، دا د دی ہاؤس د پارہ مناسب نہ دی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ان شاء اللہ، ان شاء اللہ، بالکل داسی خہ خبرہ بالکل چہ تاسو ذہن کبئی ہم رانہ ولی، زہ د ٲول ہاؤس د پارہ، ما د پارہ ٲول محترم دی، ما د پارہ زیات محترم ہغہ اپوزیشن، ہمیشہ زہ د اپوزیشن ٲیر خیال ساتم جی۔

Mr. Sikandar Khan Sherpao, MPA and Miss Anisa Zeb Tahirkheli, MPA, to please move their identical resolution with regard to disapproval of Khyber Pakhtunkhwa, Sensitive and Vulnerable Establishment and Places (Security) Ordinance, 2014, under rule 3 of the Rules of Procedure, 1988. Mr. Sikandar Hayat Khan Sherpao, please.

جناب سکندر حیات خان: ٲیرہ مہربانی جناب سپیکر۔

I will read out the resolution first, ‘Resolution’.

## قرارداد

Mr. Sikandar Hayat Khan: Whereas, security of a person is inalienable right of every citizen of Pakistan towards the state; and whereas, it is the prime responsibility of the State to protect the life, liberty, profession, places of worships and all their other incidental institutions; and

whereas, it is the responsibility of the Provincial Government to maintain law and order and provide sense of security to its subjects; and

whereas, the Khyber Pakhtunkhwa Sensitive and Vulnerable Establishments and Places (Security) Ordinance, 2014 ignores all the aforementioned principles of governance of welfare state; and

whereas, the said Ordinance rests burden on citizens to curb the terrorist activities and provide security to their sensitive and vulnerable establishments and places by themselves; and

whereas, the said Ordinance is not implementable.

Therefore, this Assembly resolves to disapprove the said Ordinance and reiterate that security of person is inalienable right of every citizen of the Province towards the Provincial Government and it is the prime responsibility of the Provincial Government to protect the life, liberty profession and all other incidental institutions of the people of the Province, and maintain law and order in the province.

بی بی او وائی، ہفگی نہ پس بہ بیبا زہ پری خبری و کرم جی کہ۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: او، بالکل او د وائی جی۔ بی بی انیسہ زیب صاحبہ۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیل: شکریہ، جناب سپیکر۔

I beg to move the disapproval resolution which states that:

whereas, the constitution of Pakistan entrusts the State for the protection of its citizens; and

whereas, the law and order is the exclusive responsibility of the provincial government; and

whereas, the Constitution of Pakistan strictly prohibits the raising of private armies and security forces; and

whereas, the Khyber Pakhtunkhwa sensitive and vulnerable Establishment and places (Security) Ordinance, 2014, (Ord. V of

2014) completely negates the above mentioned principles, the same ordinance should not have been promulgated in the first place.

It is, therefore, resolved that the aforesaid ordinance should be disapproved so that the provincial government of Khyber Pakhtunkhwa must not be allowed to relinquish its prime responsibility of maintaining law and order in the province to private individuals and groups. Hence this resolution.

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، مسٹر سکندر حیات خان شیرپاؤ۔

جناب سکندر حیات خان: ڊیره مہربانی جناب سپیکر۔ جناب سپیکر! before I start my debate that gives the reason why I have given this resolution

یو بل طرف تہ ہم اشارہ کول غوارم او یو ایشو باندی تاسو نہ رولنگ ہم غوارم ہغہ لحاظ سرہ، جناب سپیکر! تاسو تہ بہ پتہ وی چي 18<sup>th</sup> amendment چي دے یو ڊیر لوئی پہ ہغی کبني زمونز آئین کبني ڊیر لوئی Changes راغلل او پہ 18<sup>th</sup> amendment کبني مختلف ایشوز باندی صوبی تہ ہم ڊیر اختیارات پکبني ملاؤ شو او نور کافی خیزونو باندی پہ ہغی کبني پورا آئین کبني ترامیم ہم راغلل او د ہغی یو لحاظ سرہ کافی پکبني Changes راغلل، پہ ہغی کبني یو چي کوم Main change راغله دے خاص کر د آرڊیننس پہ حوالی سرہ، ہغہ دا وو چي د آرڊیننس بارہ کبني، د ہغی Discourage کولو د پارہ چي بی خایہ د نہ استعمالیری، ہم داسی قدغونہ او داسی دغہ پکبني ولگولی شو چي ہغی کبني یو خودا شو چي کہ آرڊیننس شوک راولی، دې نہ مخکبني بہ دا وو چي یو آرڊیننس Lapse شو بہ نہ وو، د ہغی پہ خانی بہ دویم تا آرڊیننس وکرو تا بہ ہغہ Continue کولی شو، یو خو پہ ہغی باندی پابندی ولگیدہ، بیا ورسرہ ورسرہ د ہغی ورخی ہم راکمی کری شوې او ورسرہ دا دغہ وو چي بھئی ہر حالت کبني کوم آرڊیننس چي وشي، اسمبلی تہ بہ پیش کیری او د ہغی بنیادی مقصد دا وو چي کوم مونز دلته کبني لیجسلیشن کوؤ، مونزہ دلته کبني چي کومہ قانون سازی کوؤ چي ہغی کبني د ہاؤس ہغہ Collective wisdom چي دے، ہغہ د مخامخ راشی او داسی قانون د جوړ شی چي پہ ہغی باندی بنہ پورہ بحث وشي او یو بنہ قانون د جوړ شی۔ جناب سپیکر، زہ دې طرف تہ تاسو تہ اشارہ کول غوارم چي نن کہ ایجنڈا تاسو وگورې نو پہ دې باندی دا درې داسی قانونہ

دی چې هغه د آرډیننس په ذریعہ باندې جاری شوی دی جناب سپیکر، زه د دې مذمت هم کوم جناب سپیکر، ځکه دا د آئین او د هغې د روح چې دے خلاف ورزی ده جناب سپیکر، زه به په دې باندې ستاسو رولنگ به هم غواړم ځکه چې دا یو لحاظ سره دا هاؤس Bypass کول دی، دا ستاسو Being the Custodian of the House ستاسو اختیارات باندې هم ډاکه ده، دا د دې هاؤس په اختیارات باندې هم ډاکه ده، دا د دې هاؤس د ممبرانو په اختیارات باندې هم ډاکه ده، نو جناب سپیکر! زه دې باندې ستاسو نه به رولنگ غواړم چی۔

(تالیاں) جناب سپیکر، زه به اوس دا کوم قانون چې دے، دې طرف ته به راشم The Khyber Pakhtunkhwa Sensitive and Vulnerable Establishment and Places Security Ordinance, 2014 جناب سپیکر، مونږ او تاسو ټولو چې د دې هاؤس ممبران جوړ شو نو ټولو کښې اول کار مونږ دا کوؤ چې مونږ حلف وچتوؤ او په هغې حلف کښې جناب سپیکر! که تاسو وگورئ نو دوه درې ځایه کښې د آئین راغلی دی او هغې داسې دی جناب سپیکر! چې یو خود دې ذکر دے چې I will perform my functions, honestly, to the best of my ability, faithfully, in accordance with the Constitution of Islamic Republic of Pakistan او دویم چې And that I will preserve, protect and defend the Constitution of Islamic Republic of Pakistan, نو جناب سپیکر! په دغې حوالې سره دا زمونږ د ټولو ذمه واری جوړېږی چې مونږ د دې آئین په مطابق وچلوؤ او د دې آئین پاسداری وکړو جناب سپیکر او دا زمونږ په Rights کښې راځی، زمونږ په فرائضو کښې راځی۔ جناب سپیکر، آئین چې وی دا د ستیت او د ستیت داوسیدونکو په مینځ کښې یو Contract دے دهغې Contract د وجې نه د ستیت بعضې Obligations دی خپل Citizen ته او د بعضې Obligations دی خپل Citizens ته، د ستیت کوم Obligations چې دی خپل Citizens ته، هغه د Fundamental rights جوړ شی جناب سپیکر! او بیا خصوصاً په دیکښې د rights یو خپل اهمیت دے، د هغې یو خپل حیثیت دے، زمونږ آئین هم هغې له یو خپل حیثیت ورکړے دے چونکه تاسو هم د Law profession سره تعلق ساتئ، تاسو د هغې نه ښه واقف بئ که مونږ وگورو جناب سپیکر، د آئین آرټیکل 9 چې



دے، هغې د سيڪيورټي او د لائف، ليبرټي باره ڪنڀي دے او ڪه وگورو نو دا ڪوم قانون چي راڻي لگيا دے، دا هغې لحاظ سره د هغې سره متصادم دے، د سٽيٽ چي ڪوم Rights دي، د Citizen چي ڪوم Rights دي، دا په هغې باندې يو لحاظ سره دغه راڻي، هغه Influence ڪيري او جناب سڀيڪر! زه به اول آرٽيڪل 8 تاسو ته اووايم چي ڪوم د Fundamental rights چي ڪوم زمونږ په آئين ڪنڀي يو بيل Chapter دے، د هغې اهميت بيا نه وي Any law, or any custom or usage having the force of law, in so far as it is inconsistent with the rights conferred by this Chapter, shall, to the Meaning there by Janab, extent of such inconsistency, be void.”

Speaker! چي ڪه د دې آرٽيڪل 8 نه واخلې آرٽيڪل 28 پورې چي ڪوم Fundamental rights chapter دے چي د هغې خلاف چي ڪوم قانون جوږ شي، ڪومه لاء جوږه شي نو هغې به Void وي، د هغې به هيڅ حيثيت نه وي جناب سڀيڪر۔ جناب سڀيڪر، دا دغه ڪولو نه پس زه دلته ڪنڀي اوس آرٽيڪل 9 تاسو ته وایم چي No person shall be deprived of life or liberty save in accordance with law او د دې باره ڪنڀي جناب سڀيڪر! ما د سپريم ڪورٽ Judgments هم راوړي دي، زه به هغه هم تاسو ته هغوي ته هم ريفر ڪوم خو زه مخڪنڀي دا نور ڪوم آرٽيڪلز چي دي، هغه دغه ڪوم خو لږ دا درته اووايم جناب سڀيڪر! Fundamental rights او عام Rights ڪنڀي هم يو فرق دے، Fundamental rights چي دي، هغه خپل حيثيت د آئين نه Draw ڪوي او عام Rights چي دي، هغه د لاء نه Draw ڪوي، نو جناب سڀيڪر! هغې حوالې سره د آئين حيثيت چي دے، هغه د ٽول لازنه بره دے نو د دې ڪوم Rights چي دي، هغه It has an overriding effect of all other laws يا All other rights، هغه لحاظ سره دغه دي جناب سڀيڪر! او دا هم يو International principle دے چي ڪه Democratic constitution وي نو هغې ڪنڀي Fundamental rights چي دي، هغه به ضروري وي او They safeguard the liberty and rights of the people۔ جناب سڀيڪر، اوس زه آرٽيڪل 15 به دلته ڪنڀي Quote ڪرم تاسو ته: “Every citizen shall have the right to remain in, and, subject to any reasonable restriction imposed by law in the public interest, enter

and move freely throughout Pakistan and to reside and settle in any part of thereof.”\_ Freedom of movement

بیا دغه شان جناب سپیکر، آرٹیکل 18:

“Subject to such qualification, if any, as may be prescribed by law, every citizen shall have the right to enter upon any lawful profession or occupation, and to conduct any lawful trade or business:

Provided that nothing in this Article shall prevent\_

(a) the regulation of any trade or profession by a licensing system;”

هغه د لائسنسنگ په ذریعہ چپي دے دغه۔

“(b) the regulation of trade, commerce or industry in the interest of free competition therein; or

(c) the carrying on, by the Federal Government or a Provincial Government, or by a corporation controlled by any such Government, of any trade, business, industry or service, to the exclusion, complete or partial, of other persons.”

مطلب چي فيدرل گورنمنٹ او صوبائي گورنمنٹ هم چي دے هغه لحاظ سره په ديکبنې حصه اخستي شي۔ جناب سپیکر! بیا دغه شان آرٹیکل 25:

“All citizens are equal before law and are entitled to equal protection of law.”

آرٹیکل 20 جناب سپیکر!

“Subject to law, public order and morality,-

(a) every citizen shall have the right to profess, practice and propagate his religion; and

(b) every religious denomination and every sect thereof shall have the right to establish, maintain and manage its religious institutions.”

بیا دغه شان جناب سپیکر، که مونبر وگورو نو آرٹیکل 36 چي دے:

Protection of minorities “The State shall safeguard the legitimate rights and interest of minorities, including their due representation in the Federal and Provincial services.”

جناب سپیکر، دا ټول چي مونبر او وایو او وگورو نو دا کومه لاء چي راغلي ده، دا د دي ټولو آرٹیکلز Violations هم کوي، زه لږ د هغې نه مخکينې چي دي لاء ته راشم، زه تاسو ته يو خود سپريم کورټ Judgments cite کوم، خصوصاً هم

دې آرٽيڪلز باري ڪينٽي- ڊيڪيني جناب سپيڪر، ٽولو ڪينٽي Main case ڇڻي  
 دے، هغه د سپريم ڪورٽ سوموٽو ڪيس دے No. 16 of 2011، د ڪراچي د لاءِ  
 ايندو آرڊر باره ڪينٽي وو او دغه شان د Constitution Petition No 61 of  
 2011، هغې ڪينٽي جناب سپيڪر، چيف جسٽس آف پاڪستان ليڪي:

“The Constitution, in its very Preamble, postulates that the principles of democracy, freedom, equality, tolerance and social justice, as enunciated by Islam, shall be fully observed and the fundamental rights, including equality of status, of opportunity and before the law, social, economic and political justice, and freedom of thought, expression, belief, faith, worship and association, subject to law and public morality; shall be fully guaranteed. These very principles have been made a substantive part of the Constitution under Article 2A. Thus, it is the duty of the State to protect and safeguard all these Fundamental Rights including the right to life and liberty”

جناب سپيڪر د شهلہ ضياءَ ڪيس۔ PLD 1994 Supreme Court 693 ڪينٽي د  
 Life ڇڻي دے د هغې Explanation د آرٽيڪل 9 لاندې ڇڻي دے هغې سپريم  
 ڪورٽ ورڪرے دے۔ داسي جناب سپيڪر، “Article-9 of the Constitution  
 provides that no person shall be deprived of life or liberty save in accordance with law. The word “life” is very significant as it covers all facts of human existence. The word “life” has not been defined in the Constitution but it does not mean nor can be restricted only to the vegetative or animal life or mere existence from conception to death. Life includes all such amenities and “Life includes all such facilities” جناب سسپيڪر، دا ڏيرا هم هغه دغه دے amenities and facilities which a person born in a free country is entitled to enjoy with dignity, legally and constitutionally.”

دغه شان جناب سپيڪر، د Arshad Mehmood versus Government of  
 Punjab PLD 2005 Supreme Court 193 ڪينٽي د آرٽيڪل 18 باره ڪينٽي  
 ڊيڪيني هم د Life دغه هم ورڪرے شوے دے۔ جناب سپيڪر، د Life دغه ڇڻي  
 the Court observed that the word ‘life’ ڇڻي دے، هغه دا دے ڇڻي  
 used in Article 9 of the Constitution includes all such amenities and

facilities which a person born in a free country is entitled to enjoy  
with dignity, legally Reiterate شوے دے

“The word ‘life’ in the Constitution has not been used in a limited manner; a wide meaning should be given to enable a man not only to sustain life but to enjoy it. The State is duty bound to protect the life and property of its citizens in accordance with law against all the atrocities, target killings, homicide, etc.”

جناب سپیکر، دیکھنی اوس پورہ یو Wide definition راغے چي د Life او  
Liberty او د هغي څه Meaning دے او څه دغه دے؟ دغه شان جناب سپیکر،  
Shahid Orakzai v. Pakistan through Secretary Law (PLD 2011 SC  
365), the Supreme Court held that Article 5(2) of the Constitution  
has mandated that obedience to the Constitution and law is the  
inviolable obligation of every citizen wherever he may be and for  
every other person for the time being within Pakistan. The chosen  
representatives, who have acquired authority”

دا اوس جناب سپیکر! ستا سو او زمونږه باره کښي خبري کوي دلته کښي:

“The chosen representatives, who have acquired authority on the  
behalf of their electors as members of the National Assembly,  
Senate or Provincial Assemblies as per mandate of their oath,  
which they take before entering upon office, are bound to bear true  
faith and allegiance to Pakistan. The oath of the office of the  
members of National Assembly and Senate set out in the Third  
Schedule provides that the members will perform their functions  
honestly, to the best of their ability, faithfully and”

جناب سپیکر! ماته پته ده چي ډيرو خلقو د پاره به دا بحث اهم نه وي----

جناب ډپټي سپیکر: مهرباني کرکه هاؤس کو آرڈر میں رکھیں جی۔

جناب سکندر حیات خان: ځکه چي د دوي دې قانون سره څه کار نشته، د دوي د دې  
اسمبلي کارروائي سره کار نه وي، نو جناب سپیکر! کم از کم دا يو سیریس  
ډیبیټ دے او دا لږ Seriously اخستل پکار دی۔ د دې نه پته لگی چي څومره  
سیریس دی او د دوي څه Seriousness دغه دے چي دوي (تالیاں) چي  
دوي دې طرف ته توجه نه ورکوي جناب سپیکر۔

“The oath of the office of the member of National Assembly and  
Senate set out in the Third Schedule provides that the members will

perform their functions honestly, to the best of their ability, faithfully and in accordance with the Constitution and Law; that they will act in the interest of the sovereignty, integrity, solidarity, well being and prosperity of Pakistan and they will preserve, protect and defend the Constitution. Therefore, while holding a constitutional office, the chosen representatives of the people have to remain true to their oath and to observe constitutional limits in all circumstances.”

جناب سپيڪر! دا په مونږ باندې يو د سپريم ڪورٽ طرف نه هم دغه دے چي زمونږ چي ڪوم Oath دے او ڪوم دغه دے ، په هغې هغوي Explanation هغه شان ور ڪرے دے۔ جناب سپيڪر، زه اوس د دې Law specific ته راءِ چي ڪوم باندې زما دا دغه دے چي دا۔۔۔۔۔

جناب ڏيڻي پيڪر: سڪندر حیات صاحب! ڪوشش ڪوئ To the point ، هسي خو تاسو ماشاء اللہ محنت ڪرے دے ، پته لگي خو To the point ، Relevant دغه باندې راءِ چي۔

جناب سڪندر حیات خان: بالڪل جي ، زه زيات تائم به نه اخلم جي ، اوس لڙ شان دغه دے خو د ڪينې دا يو خو پوائنٽس داسي دي چي هغه زه دغه ڪرم چي دا ڪوم پوائنٽس ما وچت ڪرل چي دا ڪوم Contrary دي ، د هغې سره زه د هغې لڙ تاسو ته دغه ڪول غواړم جناب سپيڪر۔ ديڪينې جناب سپيڪر ، زه به ٽولو ڪينې اول د سيڪشن 2 چي ڪوم Definitions دي ، هغې ڪينې به زه راءِ جناب سپيڪر ، د Security arrangements definition ته جناب سپيڪر۔

This is section 2, sub clause (i): “Security arrangements” mean both physical and technical arrangements, including provision of C.C T.V camera, bio metric system, walkthrough gates, security alarm and modern gadgetry.

جناب سپيڪر، دا د Security arrangement definition دے ، مطلب دا دے چي دا ڪوم ڇايونه ديڪينې د دې قانون لاندې Sensible يا Vulnerable declare شو، دا په ٽولو باندې Security arrangement مطلب دا دے چي هغه به د بائوميٽرڪ انتظام به هم ڪوي، هغه د واک تهرو گيت به هم انتظام ڪوي، هغه د فزيڪل سيڪورٽي به هم انتظام ڪوي، د Modern gadgetry به هم انتظام

کوی، د CCTV به هم انتظام کوی۔ جناب سپیکر، بیا اوس دیکښې گورو چې Sensitive establishment څه دی او Vulnerable establishment څه دی؟ “Sensitive establishment” mean and include sensitive government or non government institutions, religious places, religious places means any religion. دیکښې جمات هم راغی، مدرسه هم راغله، دیکښې مندر هم راغلو، دیکښې هر څه راغلل جناب سپیکر۔

ارکین: گوردواره۔

جناب سکندرحیات خان: گوردواره هم۔ offices of non government organization and foreign projects or any other office, institution or place, as government may from time to time declares as sensitive establishment and place، یو Wide دغه ملاؤ شو جناب سپیکر۔ بیا جناب سپیکر! “Vulnerable establishment” mean and include hospitals, banks, money changers, financial institutions, firms, companies, industrial units, educational institutions, public parks, private clinics, wedding halls, patrol and CNG stations, Jewelry shops, hotels, any amusement or entertainment centers, public transport terminals, special bazaars, commercial streets, shops or shopping arcades or any other place, as the government may from time to time notify. جناب سپیکر! دیکښې خو زما خیال دے څه پاتې نه شو۔ زما خیال دے چې زمونږ دا حال هم پکښې Cover کیری او د بهر که هغه یو ورکوټې هغه اټنې چې څه ته وائی، هغه ورکوټې دکان، هغه هم په دیکښې راغی او لوټې نه لوټې پلازه هم راغله او هر څه دیکښې راغلل جناب سپیکر۔ بیا سیکشن تهری جناب سپیکر، او دا بیا تاسو د آرټیکل 9 لاندې دې ته دا وگورئ:

Security arrangements by vulnerable establishment and places.- Notwithstanding anything contained in any other law for the time being in force, overriding effect Janab Speaker, over riding effect, on the commencement of this Ordinance, all vulnerable establishment and places shall make appropriate and sufficient security arrangement for themselves.

جناب سپیکر! آرټیکل 9 څه وائی او دا څه وائی جناب سپیکر، او بیا گورئ جناب سپیکر! تاسو Law knowing person یی چې کوم ځانې کښې Shall استعمال شی نو It becomes compulsory۔ بیا جناب سپیکر! هم دیکښې

عجیبه کار دا دے چي سیکشن 10 کبني ئي بيا اپيل ور کرے دے او اپيل ئي چاله  
ور کرے دے جناب سپیکر! اپيل

The head, in charge, or management of any sensitive establishment and place to whom advice has been given, as per provision of clause (c) of sub section (1) of section 5, may prefer an appeal to the regional police officer within seven (07) days, after receiving of advice from the committee.

جناب سپیکر، اصل خبره دا ده جناب سپیکر، دا چي شه بنکاری، دا داسي بنکاری چي Government wants چي هغه خپله Responsibility چي ده، هغه بل چا ته شفیت کول غواری او بيا خصوصاً زه به په دیکبني دا اووایم چي دیکبني داسي بنکاری چي پولیس هغه خپله Responsibility چي ده، هغه بل چا ته شفیت کول غواری، هغوی غواری چي یره که کوم خائي کبني شه واقعه اوشي، دهغي د پاره به يو Blanket cover هغوی ته ملاؤ شي چي یره بس دا مونږ خو دوي ته وئيلي وو چي تاسو خان له سیکورتي بندوبست وکړئ او دوي خان له سیکورتي بندوبست نه وو کرے نو بس دا واقعه وشوه۔ جناب سپیکر، خدائے ته گورئ دا کوم حالات دی زمونږ د صوبي؟ آيا تاسو پخپله په دي باندې سوچ وکړئ۔ Let`s put ourselves in the shoes of a common citizen او دا سوچ وکړو چي مونږ د دي دا کوم Terrorism چي دے، دا کوم Militant outfits چي دی، د دي As a common citizen مونږ مقابله کولي شو؟ چي زمونږ پولیس او فوج ته مشکلات دی په هغي کبني نو بيا يو عام کس نه مونږ دا څنگه طمع کولي شو چي هغه به خان هغه شان Protect کړي جناب سپیکر؟ دا د کوم خائي انصاف دے، دا د کوم خائي قانون دي؟ جناب سپیکر، هسي For example که دا مونږ واخلو چي او څه دا شه تهپیک دے نو سبا خو هسي نه چي داسي چل وشي چي فوج والا راته اووئي چي یره ستاسو د سرحداتو حفاظت چي دے دهغي به مونږ مانيترنګ کوؤ او دا حفاظت هم تاسو پخپله، سيټرنز د پخپله کوي او بس مونږ به گورو چي چا صحيح کار وکړو او چا صحيح ونکړو، دهغي (تالیاں) جناب سپیکر! کم از کم داسي Responsibility او داسي دغه نه دی کول پکار جناب سپیکر۔ بيا دیکبني جناب سپیکر، Punishment ئے هم ور کرے دے۔

Section 12: The head, in charge, or management of any sensitive establishment and place or vulnerable establishment and place, as the case may be, who acts in violation of the provisions of this Ordinance, shall be punishable for imprisonment, which may extend to one year or a fine which may extend to forty thousand rupees or with both; provided that if the offence be of a continues nature, such sensitive establishment or places or vulnerable establishment of places, as the case may be, shall be kept sealed till the order is complied with.

جناب سپیکر! دا وگورئ، دیکبني خو کوم چي Freedom of trade او بزنس دغه ورکړه شوه دے، د هغې هم Violation هغه شان کيږي جناب سپیکر۔ زه خو نه پوهيږم چي دا د کوم مقصد د پارہ او کوم دغه د پارہ راوستلې کيږي؟ يا خود حکومت او وائي چي يره مونږ بالکل د امن و امان ذمه وار نه يو او مونږ چي دے مونږ دا ذمه واري نشو اخستلې نو څه بيا به ستييزن به هم سوچ کوي چي مونږ څه دغه کوؤ، په دې باندې به هم بيا کيدې شي دا خبره هم شي چي د ستييت کوم Contract دے د خپل ستييزن سره چي ستييت هغه خپل Obligations نه پوره کوي نو بيا به د ستييزن د هغې نه څه توقع کوي چي هغوي به خپل Obligations دا خپل ستييت ته پوره کوي جناب سپیکر۔ بيا دغه شان جناب سپیکر، زه يو بل Judgment quote کول غواړم چي په هغې کبني کلئير سپريم کورټ دا Held Law and order is the primary responsibility of the چي دے چي provincial government، دا دی جی:

“Primarily, it is the responsibility of the Provincial Government to maintain law and order in the territories of the respective Provinces for the purpose of smooth running of economic and social life and without disturbance in the daily affairs because if the life and liberty of the citizens is, in any part of a Province at stake, highhandedness continues to remain unabated; atrocious acts like target killings, torture, extortion, etc., become the order of the day and then neither the Provincial Government can discharge its duties nor the people consider themselves safe and protected. Virtually, in that case, discomfort painfully envelops the whole Province and decay soon creeps in breaking the very fabric of human life of the citizens.”



جناب سپيڪر، دا ٽول چي دغه مونبر مخامخ ڪيردو، زه خو ڪم از ڪم دي باندې نه پوهيم چي ستاسو دا قانون او منم او ڪه نه دا آئين چي د چا د پاسداري ما حلف اوچت ڪري دے چي زه دا او منم جناب سپيڪر، مالہ د حکومت جواب را ڪري چي زه ڪوم يو او منم؟ جناب سپيڪر، ڪم از ڪم ڪه نور شوڪ چي هر ڪه فيصله ڪوي ڪم از ڪم زه چي دے، ما چي پري يو حلف اوچت ڪري دے، زه به د هغې حلف پاسداري ڪوم، زه به د دي آئين پاسداري ڪوم او په هغې حوالي سره چي دے جناب سپيڪر، زه ڪم از ڪم دا لاء چي ده، دا نشم هغه شان سپورٽ ڪولي يا د دي سره نشم جو ريدے ----

(تالیاں)

جناب ڊپٽي سپيڪر: تھينڪ يو۔

جناب سکندر حیات خان: زه جناب سپيڪر، خپل تقرير ختموم په يو Quote باندې او دا Quote د Founder of the nation د محمد علي جناح دے او دا هغه ڪري و و After been elected as the First Constituent Assembly چي وه، هغې ته Governor General رومبني خطاب چي هغوي ڪري و و نو هغې ڪبني دا يو شو الفاظ دي، دا تاسو واورئ جي:

“The first and the foremost thing that I would like to emphasise is this — remember that you are now a Sovereign legislative body and you have got all the powers. It, therefore, places on you the gravest responsibility as to how you should take your decisions. The first observation that I would like to make is this. You will no doubt agree with me that the first duty of a Government is to maintain law and order, so that the life, property and religious beliefs of its subjects are fully protected by the State.”

جناب سپيڪر، آئين ما تاسو ته Quote ڪرو، د سپريم ڪورٽ Judgments مي تاسو ته Quote ڪرل، There are more, numerous judgments also، چي هغې رومبني خطاب او د هغوي چي ڪوم ويژن وو، هغه مي تاسو ته Quote ڪرو۔ جناب سپيڪر، د هغې نه پس ڪم از ڪم په دي قانون باندې چي دے، لڙه نظر ثاني پڪار ده ڪه داسي دغه چي مونبر وور ڪرو، د دي نه به هيڻ فرق نه پريوڻي، دي سره به لاء ايند

آرڈر ہیٹھ نہ بنہ کپری خُکھ چہ دا پریکٹیکل نہ دے۔ جناب سپیکر، تاسو بائیومیٹرک باندی چہ دے تاسو الیکشن نہ شی کولی Being a Provincial Government نو یو عام، یو د جومات ملا یا یو د گورد وارپی والا منیجمنٹ، دغہ کسان یا د چرچ، هغوی به خان له بائیومیٹرک سسٹم خنګه لګوی جناب سپیکر؟ هغوی به داسی Elaborate Security Arrangement خنګه کوی جناب سپیکر؟ یو معمولی دکان والا به خان له خنګه داسی معمولی دغہ Security Arrangement کوی؟ جناب سپیکر، زه په دې باندې خپلې خبرې ختموم چہ جناب سپیکر، ما دې د پاره دا ریزولوشن موؤ کرے دے، زما به دا خواست وی چہ دې ریزولوشن باندې مونږ دې دا Consider کړو او دا کم از کم د دې لاء چہ دے، زه حصه نشم جوړیدے۔ ډیره مهربانی۔

(تالیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: بہت شکریہ جی۔ میڈم! آپ کچھ بولیں گی اس پہ؟

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیل: (تمتہ) -This is a good question, Mr. Speaker  
شکریہ جناب سپیکر، آپ کی Anxiety دیکھتے ہوئے میں کوشش کروں گی کہ میں اتنی Detail سے نہ جاؤں۔

(قطع کلامی)

جناب ڈپٹی سپیکر: مختصر۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیل: لیکن میں اپنا نقطہ نظر ضرور بیان کروں گی جو کہ میرا Right بھی ہے اور میرا خیال ہے کہ میں کوشش کروں گی کہ ہمارے ٹریڈری پنچو والے ذرا بیدار بھی ہو جائیں اور اس میں Involve بھی ہو جائیں کیونکہ کل ان کے اپنے اپنے حلقوں میں لوگ ان سے یہ سوال کریں گے کہ جب یہ قانون سازی ہو رہی تھی اور اس میں سے چند ممبران نے Disapproval resolution پیش کی تو آپ نے کن بنیادوں پر یہ بوجھ عوام پہ ڈالا؟ جناب سپیکر، میں اس سلسلے میں سب سے پہلے جو اس وقت آئی جی پی ہیں خیبر پختونخوا کے، ناصر خان درانی صاحب، انکو Appreciate کروں گی۔ انکو میں Recognize کروں گی کہ He has a good intention of bringing this law اور میں چاہوں گی کہ ضرور ان کو Acknowledge کروں کہ وہ یہ چاہتے ہیں کہ اس سے کچھ بہتری آئے لیکن

ایک قانون ساز ادارے کا ممبر ہونے کے ناطے یہ ان کی ذات کے حوالے سے، انکی Recognition سے یہ اوپر ہے۔ بنیادی طور ان کے ساتھ میری سیر حاصل۔ بحث بھی ہوئی اور انہوں نے مجھے اپنے نکات پر Completely کو ششش بھی کی کہ وہ مجھے Convince کریں اور میں نے ان کے Intention کو اس پر سہا لیکن جب بنیادی طور پر اس ریزولوشن کو میں Move کر رہی تھی تو میں اس نکتہ کو اپنے ذہن سے فراموش نہ کر پائی کہ لاء اینڈ آرڈر بنیادی طور پر صوبائی حکومت کی Exclusive responsibility ہے اور لاء اینڈ آرڈر کے حوالے سے صرف پولیس نہیں بلکہ ضلعی انتظامیہ اور پولیس مل کے وہ ادارے ہیں جو صوبائی حکومت کے آلہ کار ہوتے ہیں جس کے ذریعے آپ نے وہ فضاء قائم رکھنی ہے جس سے امن و امان جو ہے اس میں کوئی نقص نہ آئے۔ جناب سپیکر، مختصر آ7 فروری کو یہ آرڈیننس لاگو ہوا، جو باتیں سکندر خان نے کر دیں لاء کی Citation، یہ سب پوائنٹس میرے پاس بھی ہیں، میں ان کو Repeat نہیں کروں گی، وہ ریکارڈ کا حصہ ہیں، میں ان تمام پوائنٹس کو Own کرتے ہوئے صرف وہ پوائنٹس لاؤں گی جو میرے خیال میں نکتہ نظر کے، اٹھارہویں ترمیم کے خالق جو ہیں Founder، ان کے نزدیک اب جتنی ہماری لیجسلیٹیو باڈی ہے صوبائی مقننہ اور ہمارے جو قومی قانون ساز ہاؤسز ہیں سینٹ اور قومی اسمبلی، ان کی افضلیت کے اوپر ان کی یہ Importance جو ہے، اس پر زور دیا گیا اور آرڈیننس کو خاص طور پر کہا گیا کہ وہ ایک، یعنی اس کے Words ہیں کہ Except when the Provincial Assembly is in session, not in session and if the circumstances exist which render it necessary to take immediate action کوئی ایسا سقم ہے، آج اگر سائن نہ ہو تو کل تنخواہیں رک جائیں گی، کوئی ایسا پوائنٹ جہاں سے آپ کا Financial matter ہو تو آپکی اسمبلی سیشن میں نہیں ہے، آپ آرڈیننس جاری کریں لیکن 7 فروری کو یہ لاء آتا ہے اور اس کو آپ لاگو کر دیتے ہیں، ٹھیک ہے آپ نے Circulate کر دیا Rule 111 کے تحت ممبران کو کہ آرڈیننس آگیا ہے جی، جناب سپیکر! کیا Immediate ایسے کو نئے حالات تھے جس پر 7 فروری اور آج ہے 19 مارچ، کتنا ایکشن ہو گیا؟ لاء تو ابھی بھی Enforced ہے، کیا ایکشن لے لیا آپ کے اداروں نے؟ کتنی Sensitive body جو ہے وہ وجود میں آگئی جو ادارے، کمیٹی جو ہے Sensitive committee، پھر بنیادی طور پر جناب سپیکر، آج دنیا میں ہم لوگ آگے بڑھ رہے ہیں، میری خواہش ہے کہ خیبر پختونخوا کا یہ اہم ترین ادارہ، یہ قانون ساز اسمبلی جس میں بڑے بڑے سرتاج لوگ بیٹھے ہوئے ہیں، جس میں بڑے بڑے شاہکار لوگ بیٹھے ہیں، یہ ایک ایسا ادارہ بنے جو واقعی قانون

سازی کیلئے جستجو کرے، یہ Ayes اور Noes میں تقسیم نہ ہو، ان کو حاضری کیلئے زبردستی \* + کی طرح جمع نہ کیا جائے کہ آج تم لوگوں نے Ayes کہنا ہے، چاہے جو بھی بات ہو (تالیاں) تم لوگ، تم لوگ اللہ میاں کی گائے کی طرح بولو گے اور یہ بغیر سوچے۔۔۔۔۔

جناب سراج الحق { سینیئر وزیر (خزانہ) } : جناب سپیکر صاحب!

محترمہ انیسہ زیب طاہر خلیلی: جناب سپیکر! (مداخلت) مجھے، مجھے پلیز۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میں، میں سمجھ گیا۔ (شور اور قطع کلامیاں) میں۔۔۔۔۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خلیلی: میں نے کوئی۔۔۔۔۔

(بہت سے اراکین اسمبلی ایک ساتھ کھڑے ہو گئے / شور)

سینیئر وزیر (خزانہ): پوائنٹ آف آرڈر، سپیکر صاحب۔ سپیکر صاحب! پوائنٹ آف آرڈر۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خلیلی: میں نے کوئی غیر پارلیمانی لفظ نہیں کہا ہے جناب سپیکر۔

سینیئر وزیر (خزانہ): جناب سپیکر صاحب! پوائنٹ آف آرڈر۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خلیلی: میں نے کوئی غیر پارلیمانی لفظ استعمال نہیں کیا ہے۔

(شور اور قطع کلامیاں)

سینیئر وزیر (خزانہ): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ لوگ تشریف رکھیں پلیز۔ ٹھیک ہے، ٹھیک ہے۔

سینیئر وزیر (خزانہ): جناب سپیکر صاحب، پوائنٹ آف آرڈر۔ پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ٹھیک ہے، ٹھیک ہے۔

سینیئر وزیر (خزانہ): جناب سپیکر صاحب! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ لوگ تشریف رکھیں، پلیز۔

سینیئر وزیر (خزانہ): پوائنٹ آف آرڈر، پوائنٹ آف آرڈر، پوائنٹ آف آرڈر۔ پوائنٹ آف آرڈر۔

(شور اور قطع کلامیاں)

سینیئر وزیر (خزانہ): جناب سپیکر صاحب! پوائنٹ آف آرڈر، پوائنٹ آف آرڈر۔

\* بحکم جناب سپیکر حذف کیا گیا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ لوگ تشریف رکھیں، پلیز۔  
محترمہ انیسہ زیب طاہر خلیلی: اچھا \* ++ کو حذف کر دیں جناب سپیکر۔  
جناب ڈپٹی سپیکر: زہ جواب کوم کنہ جی، زہ جواب کوم، پلیز۔  
 (شور اور قطع کلامیاں)

سینیئر وزیر (خزانہ): جناب سپیکر صاحب۔  
جناب ڈپٹی سپیکر: بالکل ٹھیک کہتے ہیں آپ۔  
 (شور اور قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: تاسو ٲول کب نینئی جی، پلیز۔  
سینیئر وزیر (خزانہ): زہ صرف پہ دہی \* ++ باندھی خبرہ کوم۔  
جناب ڈپٹی سپیکر: پلیز، تاسو محمد علی خان! پلیز تاسو کب نینئی۔  
 (شور)

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ مہربانی کریں، آپ بیٹھ تو جائیں، میری بات تو سنیں جی۔ مفتی صاحب! پلیز، آپ بیٹھ جائیں۔ میڈم، میڈم، پلیز۔  
محترمہ انیسہ زیب طاہر خلیلی: اچھا جناب سپیکر! اگر میرے الفاظ سے اگر۔۔۔۔۔  
جناب ڈپٹی سپیکر: یار آپ! پلیز بیٹھیں۔ محمد علی خان، پلیز: آپ بیٹھیں، محمد علی خان پلیز۔ محمد علی خان پلیز آپ بیٹھیں۔

سینیئر وزیر (خزانہ): جناب سپیکر صاحب، میں صرف یہ کہنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔  
جناب ڈپٹی سپیکر: آپ پلیز آپ مہربانی کر کے ہاؤس کو آرڈر میں رکھیں جی۔  
سینیئر وزیر (خزانہ): یہ قانون سازی میں ہم مکمل طور پر اپوزیشن کی بات کو سننا چاہتے ہیں۔۔۔۔۔  
 (شور)

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ تشریف تو رکھیں جی، میری بات تو سنیں جی۔  
 (شور)

\* حکم جناب سپیکر حذف کئے گئے۔

سینیئر وزیر (خزانہ): آپ نے اگر مجھے فلور دیا ہے، میں صرف بات کر کے چاہتا ہوں کہ میڈم اپنی بات پوری کر لیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: دیکھیں جی، سکندر شیر پاؤ صاحب! پوائنٹ آف آرڈر پہ جو ہے تو میں ٹائم دے سکتا ہوں لیکن اس پر Restriction مت، جو رولز ہیں، وہ Follow کریں گے۔ پوائنٹ آف آرڈر پہ بات کر لیں کوئی فرق، کوئی قباحت نہیں ہے نا۔۔۔۔

(شور)

جناب ڈپٹی سپیکر: ہاں میڈم، جی پوائنٹ آف آرڈر پہ، سراج الحق صاحب!  
سینیئر وزیر (خزانہ): جناب سپیکر صاحب! زہ ستاسو شکریہ ادا کوم، تاسو ماتہ موقع راکہ۔

(شور اور تالیاں)

سینیئر وزیر (خزانہ): زہ صرف د رولز مطابق پوائنٹ آف آرڈر بانڈی خبرہ کول غوارم۔

ایک رکن: بیا بہ دوئی ہم پہ پوائنٹ آف آرڈر بار بار راپاخی او دوئی لیجسلیشن خرابوی جی، نن زمونر وخت ضائع کوی، دوئی زمونر لیجسلیشن خرابوی۔  
سینیئر وزیر (خزانہ): آپ رولنگ دیدیں کہ آپ بیٹھ جائیں، میں بیٹھ جاؤں گا۔ صرف پوائنٹ آف آرڈر پہ کھڑا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ پوائنٹ آف آرڈر پہ بولیں جی۔ آپ بولیں، آپ پوائنٹ آف آرڈر پہ بولیں۔  
سینیئر وزیر (خزانہ): میں صرف یہ کہنا چاہتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میں نے پوائنٹ آف آرڈر پہ ہمیشہ آپ لوگوں کو ٹائم دیا ہے لیکن۔۔۔۔  
سینیئر وزیر (خزانہ): صرف یہ الفاظ مناسب نہیں ہیں یعنی ممبران اسمبلی کے حوالے سے \* + + کا لفظ استعمال کرنے پر میں صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہ عوام کے شعور کی توہین ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میں اپنی طرف سے ایک ریکویسٹ کرتا ہوں، دیکھیں میں Already ان کا مدعا سمجھ

\* + + بحکم جناب سپیکر حذف کئے گئے۔

چکا ہوں جو کچھ وہ کہنا چاہتے ہیں۔ دیکھیں یہ سارے، یہ بہت August forum ہے یہاں پہ یہ \* + +  
 والا جو لفظ ہے، اس کو میں حذف کرتا ہوں۔ (تالیاں) جی انیسہ زیب صاحبہ۔  
 محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: شکریہ جناب سپیکر۔ شکریہ، شکریہ جناب سپیکر۔  
 جناب ڈپٹی سپیکر: میڈم انیسہ زیب پلیز۔  
 محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: جی، جناب سپیکر! بہت شکریہ۔  
 (شور)

جناب ڈپٹی سپیکر: میڈم انیسہ زیب پلیز۔

Miss Anisa Zeb Tahirkheli: Order in, the House

جناب ڈپٹی سپیکر: جاوید نسیم، پلیز آپ تشریف رکھیں۔ بس معاملہ، بات ختم ہو گئی ہے، آپ پلیز تشریف  
 رکھیں جی۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: جناب سپیکر، جناب سپیکر، جناب سپیکر  
 (شور اور تالیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: میڈم انیسہ زیب صاحبہ، پلیز۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: جناب سپیکر، جناب سپیکر، If you have allowed me تو میں ان  
 سے اس بات پہ میں خود بھی معافی کی خواست گار ہوں کہ اگر کسی کی دل آزاری ہوئی ہے، میرا ہرگز یہ  
 مطلب نہیں ہے اور آپ ریکارڈ نکال کر دیکھیں جو میرے الفاظ ہیں، میں پھر بھی اگر آپ سمجھتے ہیں اور  
 سینئر منسٹر صاحب نے اس پہ پوائنٹ آؤٹ کیا ہے، میں آپ سے معافی کی خواست گار ہوں، کوئی Heart  
 feeling نہیں ہے۔

(تالیاں)

Mr. Deputy Speaker: Thank you thank you very much.

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: آپ لوگ، آپ لوگ، آپ لوگ میرے Colleagues ہیں، اگر آپ  
 لوگ مضبوط ہوں گے، یہ ہمارا ایوان تو ہم مضبوط ہوں گے، اس ہاؤس کی عزت بڑھے گی، ہم سب کی  
 عزت میں اضافہ ہوگا۔ جناب سپیکر، میرا مقصد یہ ہے کہ اس قانون کو صرف نوٹ کریں میرے بھائی اور

\* + + حکم جناب سپیکر حذف کئے گئے۔

میری بہنیں تاکہ دیکھیں کہ ہماری Disapproval resolution کا مقصد کیا ہے؟ دنیا میں اس وقت، دنیا میں جو ریاست کے چار کالم ہیں، یعنی تین ہوتے ہیں مقننہ اور انتظامیہ، عدلیہ اور میڈیا کو چوتھا Pillar کہتے ہیں۔ پانچواں Pillar جناب سپیکر، Public opinion کو کہتے ہیں، پانچواں Pillar وہ بن رہا ہے، Public opinion، ہم نے یہ قانون Public opinion میں Circulate کیا بغیر۔۔۔  
جناب ڈپٹی سپیکر: بہت شکریہ، میڈم۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: نہیں جناب، میری بات سنیں۔ یہ میرا Right ہے، آج I have this right، نہیں تو سیکرٹری صاحب بیٹھے ہیں، ان سے آپ پوچھیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میں اپنے تمام بھائیوں سے یہ گزارش کرتا ہوں کہ خدار اپنے ہاؤس کو ان آرڈر میں رکھیں، یہ بہت بری بات ہے، میڈم بات کر رہی ہیں آپ لوگ سارے جو ہیں، میڈم کو شش کریں کہ آپ اس کو جلدی Wind up کریں، ٹائم کا ذرا لحاظ رکھیں۔ تھینک یو ویری مچ۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: تو میں بس Wind up کر لیتی، سسٹم میرے پاس ہوتا، میں فوراً گر دیتی لیکن مجھے اپنی بات کہنا تو پڑے گی نا، آپ اگر Allow کریں گے تو۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میڈم! میں نے خود آپ کو کہا ہے کہ آپ بات کریں لیکن یہی کہہ رہا ہوں کہ آپ۔۔۔  
محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: بہت شکریہ، بہت شکریہ۔ بنیادی، میں کچھ اس میں ڈیٹیل میں نہیں جا رہی، جو Public opinion ہے، وہ پانچواں ستون ہے، اس وقت ریاست کا، آرہا ہے۔ آپ کوئی بھی لیجسلییشن جو ہے، وہ آپ عوام میں اس کی تشہیر کریں کہ یہ قانون آرہا ہے، اب میں تیزی سے آگے جا رہی ہوں بجائے تمہیدوں پہ، جو Constitutional violation اس میں ہو گئی، سکندر خان نے کہہ دی، Superior Courts کے جو فیصلے ہیں، سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے، وہ ریکارڈ پہ آگئے۔ پولیس آرڈر 2002 میں ایسی Provisions موجود ہیں جس کے تحت پولیس کے پاس یہ اختیار ہے کہ وہ یہ انتظام عام لوگوں کو جو وہاں پہ شہری ہیں، ایس ایچ او اپنے تھانے کے لیول پہ، سپرنٹنڈنٹ اور ڈی پی او اپنے ضلع کی سطح پہ، پولیس آفیسرز جو سینٹرل کیپیٹل سٹی ہے، شہری علاقوں میں وہ ایسے انتظامات کر سکتا ہے۔ کہتے ہیں پنجاب میں اور اسلام آباد میں یہ قانون پہلے سے رائج ہے، تو آپ یہ دیکھیں کہ رائج قانون میں وہ ایک آدھا Page کا قانون ہے، اس میں وہ جو چیزیں ہیں کنفیوژن (والی)، اور جو اس وقت آپ دیکھ رہے ہیں، وہ چیزیں نہیں ہیں۔ پراونشل گورنمنٹ، پولیس اور ڈسٹرکٹ مینجمنٹ کے ذریعے اگر ان کا خیال ہے



کہ یہ قانون ضروری ہے، یہ Measurement یعنی آپ نے جو بیان کیا کہ کیا چیزیں ہوں گی Specially Security Arrangement، اب واک تھر وگٹ ہر بندے کو لینا پڑے گا، آپ کو بائیو میٹرک لینا پڑے گا، آپ کو Gadgets لینے پڑیں گے، جہاں وہ کہیں گے وہاں Gills لگانا پڑیں گی، جہاں پہ وہ یہ کہتے ہیں کہ آپ نے یہ تمام کلوز سرکٹ ٹی وی کیمرہ لگانے ہیں، آپ نے لگانا ہوں گے۔ جناب سپیکر، ابھی تازہ تازہ اسلام آباد میں واقعہ ہوا ہے، کیمرے لگے ہوئے ہیں، شہر کے اندر (واقعہ) ہے، بند جگہ ہے، کتنی سپورٹ آگئی ان کیمروں سے، کتنی وہ سیکورٹی آپ کی رک گئی اس سے؟ میری بات سنیں، جب تک جناب سپیکر! پھر اس میں ایک اور چیز ہے، آپ نے Vulnerable places علیحدہ کئے، Sensitive places علیحدہ کئے، Sensitive آپ کی جو کمیٹی ہے ضلعی سطح پہ، وہ ہوم ڈیپارٹمنٹ Notify کرے گا چار ممبرز کی کمیٹی، وہ کمیٹی Sensitive establishment کو Identify کرے گی اور وقتاً فوقتاً چھینچ کرے گی۔ آپ یہ دیکھیں اور Vulnerable ان کا اگر کوئی فیصلہ ہوتا ہے، ان کو اپیل کا حق ہے لیکن اگر Vulnerable place پہ اگر آپ کو کوئی پولیس حکام آپ کو کہیں گے کہ یہ کریں، ان کو اپیل کا حق نہیں ہے اس میں، آپ یہ سن لیں۔ پھر پولیس کو آپ نے زیادہ طاقت اسے دیدی۔ آئی جی صاحب توجہ تک ہیں، ہم مطمئن ہیں جی، ناصر خان درانی صاحب ہیں اور ان شاء اللہ۔ He will see to it. لیکن پولیس افسر ہے، کل انہوں نے کسی اور جگہ جا کر Serve کرنا ہے، پروموشن ہے، وہ ہٹیں گے، کیا آپ کے پاس تمام Integrity کے افسران آئیں گے کہ کل آنے والے وقت میں جولا بنائے جاتے ہیں، وہ ان کو Misuse نہیں کریں گے یا نیچے آئی جی صاحب خود بھی پولیس کے کوئی Closed Circuit TV لگائیں گے تھانوں میں کہ وہ دیکھیں کہ وہاں پہ کیا ہوگا؟ This is not practical. یہاں تک کہ اتنا اختیار ہے کہ اگر وہاں پہ اسٹیبلشمنٹ نہ ہو کسی جگہ پر اور وہ جا کر مطمئن نہیں ہوتے ہیں Sensitive place سے تو وہ اس کو Seal کر دیں گے اور وہ اگر پرائیویٹ ہے، چاہے دکان ہے، سکندر خان نے یہ مثال دی کہ کوئی ایسی جگہ نہیں ہے جو اس سے باہر ہے، ایک جگہ ہے، وہ آپ اپنی گاڑی میں اگر گھومیں تو اس کے اندر کوئی کیمرے شیمرے اور بائیو میٹرک نہیں ہے، باقی انہوں نے واقعی کوئی سڑک، کوئی نہر، کوئی جگہ، کوئی نالی، کوئی Drainage نہیں چھوڑی، کام ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے بھی حوالے کیا ہے۔ جناب سپیکر، میرا صرف مقصد ہے اور یہ میں آپ کو پھر Repeat کروں، یہ بہت آسانی سے ابھی میرے خیال میں Ayes اور Noes سے یہ Reject ہو جائے گا لیکن یاد رکھیں، ہسٹری

آپ کو کبھی معاف نہیں کرے گی۔ اس کو سوچیں اور اگر آپ نے اس کو Reject بھی کر دیا اور اس قانون کو آپ نے Implement بھی کیا تو میری یہ خواہش ہوگی، میری یہ آپ سے درخواست ہوگی کہ اس پہ جلدی نہ کریں، اس کو کمیٹی میں بھیجیں، اس پر سلیکٹ کمیٹی بنا کے اس پر سیر حاصل سوچ کریں اور تب کریں۔ اول تو اس کو Disapprove کریں تاکہ بعد میں آنے والے وقت میں ہم ایک اچھا قانون پہلے سے Plan کر کے اس کو لے کر آئیں، سیکورٹی کے حوالے سے Invulnerable اور sensitive Otherwise، places یہ عوام پہ Directly بوجھ ہے، ایک کام سی ایم صاحب کر سکتے تھے اور وہ یہ کر سکتے تھے کہ وہ کہتے کہ چلو یہ ہم پر اونشل گورنمنٹ چونکہ چیئنج کیلئے وہ کام کر رہے ہیں تو یہ چیزیں مہنگی ہیں اور ہم Subsidized rate پہ لوگوں کو کیمرے دیں گے، وہ لگائیں، وہ کمیٹیاں بنائیں This Financial burden لیکن انہوں نے نہیں کیا، بہت آسانی سے سارا Financial burden عام شہری پہ ڈال دیا اور خود اب وہ کہہ رہے ہیں کہ ہم نے لاء اینڈ آرڈر کا بہت بندوبست کیا ہے، یہ اپوزیشن کام کو اب خراب کر رہی ہے۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ میڈم شکریہ۔ مسٹر شاہ فرمان خان۔

جناب شاہ فرمان (وزیر اطلاعات): شکریہ جناب سپیکر۔ بڑی خوشی ہوئی آج اس بل کے اوپر سکندر شیر پاؤ صاحب کی اور سب کی بڑی تیاری تھی اور بڑی ڈیٹیل میں اس کے اوپر ڈسکشن ہوئی اور Spirit of the Constitution کو ڈسکس کیا گیا۔ کل بھی جو Terrorist acts کے اوپر بات ہو رہی تھی تو ہم یہی کہہ رہے تھے کہ Spirit of the Constitution کیا ہے اور اپوزیشن کی طرف سے Repercussions کے اوپر بات ہو رہی تھی تو میں بالکل اس سے اتفاق کرتا ہوں۔ دوپوائنٹس، اگر کہیں یہ بل Fundamental rights اور Constitution کی Violation ہے تو اس کے اوپر بالکل بات ہو سکتی ہے۔ دوسری بات کہ یہ سٹیٹ کی ذمہ داری ہے Life, honour and property کی Protection، اگر یہ بل حکومت اور ریاست کو بری الذمہ قرار دیتا ہے اپنی ذمہ داریوں سے تو اس پہ بات ہو سکتی ہے لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر ایسا ہے، اگر ایک عام آدمی کی Protection کی ذمہ داری حکومت اور ریاست کی ہے اور اب سے تین گھنٹے پہلے ایک لائسنس، وزیر اعلیٰ صاحب نے بھی Apply کیا اپنے لئے تو عام آدمی اگر لائسنس کیلئے Apply کرتا ہے کہ اس کے پاس بندوق ہو تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ سٹیٹ اپنی ذمہ داری پوری نہیں کرے گی، پرائیویٹ سیکورٹی ایجنسیز موجود ہیں جن سے لوگ ہائر

کرتے ہیں، اگر وہ In addition ہے سیکورٹی کیلئے تو یہ الگ بات ہے۔ اس بل کے اندر یہ ہم ضرور دیکھیں گے کہ جو اعتراضات آئے اور جو دو Main اعتراضات آئے Violation of the Constitution and fundamental rights اور یہ کہ سٹیٹ کی جو ذمہ داری ہے، اس سے جان چھڑانا۔ جناب سپیکر، ان دونوں پوائنٹس کے اوپر ڈسکشن ہو سکتی ہے اور جناب سپیکر، اس ہاؤس کو پتہ ہے کہ یہ دونوں ایسے پوائنٹس ہیں کہ وہ Judicial review کے تحت سپریم کورٹ کے پاس یہ اختیار بھی ہے کہ اگر ایسی قانون سازی ہو جائے تو وہ اس کو Null and void بھی Declare کر سکتی ہے، لہذا Fundamental اور Violation کی Constitution, spirit of the Constitution کی rights، Violation کی Constitution، Spirit کے حساب سے اس ہاؤس کا بھی اختیار نہیں ہے کہ وہ ایسی قانون سازی کرے کہ اس سے Spirit of the Constitution violate ہو، یہ دو پوائنٹس ہم Accept کرتے ہیں لیکن اگر ایسا ہے تو اس کے اوپر بات ہونی چاہیے کہ کہاں کہاں پر یہ بل، یہ قانون اس حد تک جاتا ہے جہاں Violation کی Fundamental rights ہے، اس کی Constitution کی Violation ہے؟ گورنمنٹ کی ذمہ داری ختم ہو جاتی ہے، عام آدمی کے اوپر اس کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے، اس کے اوپر بات ہو سکتی ہے اور جس طرح انیسویں صدی کے صاحب نے کہا، ہم اس تنگ نظری کا مظاہرہ نہیں کریں گے، بالکل اس کے اوپر بحث ہو سکتی ہے، اس کے اوپر ڈیبٹ ہو سکتی ہے، اس کو کمیٹی میں لے جانا، Important Bill ہے، اس کے ساتھ ہم متفق ہیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ اگر گورنمنٹ کے اوپر یہ اعتراضات ہیں کہ وہ اپنی ذمہ داری سے جان چھڑانا چاہتی ہے یا Violation کی Constitution کے مرتکب ہو رہی ہے تو گورنمنٹ اس کو Accept کرنے کو تیار نہیں ہے۔ جناب سپیکر، کیونکہ ایجنڈا بہت لمبا ہے اور اس میں کوئی ٹیک نہیں ہے کہ یہ Bill Important ہے، اس کے اوپر بہت ڈیبٹ ہو گئی، آگے سے لیجسلیشن کی بھی ضرورت ہے، میں جناب سپیکر، آپ سے ریکوسٹ کرتا ہوں، میں جناب سپیکر سے یہی ریکوسٹ کرتا ہوں کہ We disapprove the disapproval of the Opposition اور آپ سے جناب سپیکر! کہ disapproval کو ہاؤس کے سامنے رکھا جائے تاکہ اس کے بعد اس کے اوپر بات کی جائے۔

**Mr. Deputy Speaker:** The motion before the House is that the resolution moved by the honourable Member may be adopted? Those whose are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Deputy Speaker: The 'Noes' have it, the resolution is dropped, sorry, passed.

وزیر اطلاعات: ناں، ناں۔

Mr. Deputy Speaker: Dropped, dropped.

وزیر اطلاعات: نہ Disapproval، Disapproval، Disapproval، نہ Disapproval، جناب سپیکر۔

Mr. Sikandar Hayat Khan: No, janab Speaker! Ayes and Noes, janab Speaker!

وزیر اطلاعات: جناب سپیکر! جناب سپیکر! ہم اپوزیشن کے ساتھ متفق ہیں اور جس طرح انیسہ زیب نے کہا ہے، بالکل اس بل کو ہم کمیٹی، اچھا ٹھیک ہے سوری Approval of the Committee میری بات تھی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میں اس کنفیوژن کو ختم کر کے دوبارہ، دوبارہ، جو ریزولوشن کے حق میں ہیں، وہ Yes کہیں۔

Members: Yes.

جناب ڈپٹی سپیکر: اور جو ریزولوشن کے خلاف ہیں، وہ No۔

Members: No.

Mr. Deputy Speaker: The 'Noes', the resolution is dropped.

ہنگامی قانون کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

Mr. Deputy Speaker: Mr. Arif Yousaf, honourable Parliamentary Secretary, on behalf of honourable Chief Minister, to please lay on the table of the House, the Khyber Pakhtunkhwa Sensitive and Vulnerable Establishments and Places (Security) Ordinance, 2014.

Mr. Arif Yousaf {(Parliamentary Secretary (C&W)}: Thank you, Mr. Speaker. I, on the behalf of honourable Chief Minister, intend to lay the Khyber Pakhtunkhwa Sensitive and Vulnerable Establishments and Places (Security) Ordinance, 2014, in the House.

Mr. Deputy Speaker: It stands laid. Mr. Arif Yousaf, honourable Parliamentary Secretary, on behalf of honourable Chief Minister, Khyber Pakhtunkhwa, for consideration of the Bill. Mr. Arif Yousaf, please.

### مسودہ قانون کا زیر غور لایا جانا

Mr. Arif Yousaf {Parliamentary secretary (C&W)}: Thank you. I, on behalf of honourable Chief Minister, intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa Restriction of Rented Buildings (Security) Bill, 2014 may be taken into consideration at once.

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa Restriction of Rented Buildings (Security) Bill, 2014 may be taken into consideration at once? Those who are, ji Chief Minister Sahib.

جناب پرویز خٹک (وزیر اعلیٰ): سپیکر صاحب! چونکہ تاسو ووٹنگ تہ اچوئی او اپوزیشن طرف نہ پہ دہی بانڈی ڊیر اعتراضات یا د هغوی پکبني دغه دے چي دیکبني ڊیر کمے دے نو مونږ هیچرتہ نہ غوارو چي داسي قانون پاس کرو چي دا هاؤس پري نہ وی متفق، نوزہ (تالیاں) او مونږ هیچرتہ ہم داسي کار نہ کول غوارو چي یا عوامو تہ تکلیف شی یا خلق پریشانہ شی، انیسہ بی بی وائی چي د مفتو کیمري ورکرہ نو دہی پاکستان کبني مفت هرخه تيار دی خو پخپله به خه کوی؟ کہ هغه کرورونه هم گتی او خپله خه نہ کوی نو کہ مفت کیمري ورکرہ، تيارې دی بيا Subsidized، اچھا نو دازما خیال دے دا به مونږ کمیٹی تہ واستوؤ چي هغې کبني تاسو هم راشی او ټول پہ دہی ډسکشن او کری، آئی جی صاحب هم راشی تاکہ آپ سب اس میں آجائیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: وہ سٹیج بعد میں ہے جی، ان شاء اللہ اس کو کر لیتے ہیں۔ میرا یہی خیال ہے کہ پارلیمانی لیڈرز کے ساتھ بیٹھ کے اس پہ پھر بعد میں بات ہو سکتی ہے۔

The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Restriction of Rented Buildings (Security) Bill, 2014 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. Since no amendment has been moved by any honourable Member in Clause 1 to 2 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clause 1 to 2

may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 2 stand part of the Bill. Mufti Said Janan, MPA, to please move his amendment in sub-clause (3) of Clause 3 of the Bill. Mufti Said Janan, please.

مفتی سید جانان: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ دا جی Transplantation والا۔۔۔۔۔

Mr. Deputy Speaker: Rented.

مفتی سید جانان: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ دفعہ نمبر 1، ذیلی دفعہ نمبر 3 کو مندرجہ ذیل سے تبدیل کیا جائے یعنی مالک، لیز ہولڈر یا میجر کسی بھی صورت وہ کرایہ دار کی دستاویزات کی تصدیق کرے گا۔ دا جی ہسپی بہ ہم کمیٹی جی خود دغہ کبھی جی ما د دے د پارہ راوڑے دے دا شے چہ اصل کبھی لکھ قوانین سر! چہ دی، دے د پارہ وی چہ دا خلق متاثرہ نشی، خلقو تہ خہ فائدہ ہغی نہ اور سیبری خود دغہ کبھی جی چہ کومی پیچیدگیانی دی، ہغی پیچیدگیانو پہ نظر باندی ہغی کبھی دا دی چہ دوہ گواہان بہ راولی، ہغوی بہ د دے سہی تصدیق کوی او ہغوی بہ مطلب دا دے بیا ہغی نہ بعد دے سہی تہ وائی چہ دا بلڈنگ زہ تا تہ در کرم نو پہ دغہ بنیاد باندی ما دا راوڑے دے چہ زہ وایم چہ د گواہانو ضرورت نشتہ دے، مالک مکان د دے ذمہ وار دے چہ خہ کیری، د مالک مکان پہ ذمہ داری باندی دا اوشی، زہ دا تبدیلی ہغی کبھی جی دغہ کوم۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ہاں ٹریڈری۔ نیچر سے۔ کوئی Oppose کرتا ہے؟

Minister concerned please, do you oppose?

جناب عارف یوسف (پارلیمانی سیکریٹری (مواصلات و تعمیرات): سر، اس میں گزارش ہے، اس میں

The landlord, جو انہوں نے وہ کیا ہے، یہ مفتی جانان صاحب نے، تو یہ اس میں یہ کہہ رہے ہیں کہ،

the lessee, or the manager, as the case may be, shall verify. تو سر، اس

میں یہی آپ کا ہے تو اس میں جو میجر ہے، وہ کیسے Verify کرے گا؟ اگر ایک میجر ہے، جب تک اس

The two میں کوئی ڈیپارٹمنٹ یا کوئی Involve نہیں ہوتا تو میجر خود تو Verify نہیں کر سکتا،

witnesses کا، میجر اس میں جب تک گورنمنٹ Involve نہیں ہوتی تو اس میں تھوڑا مشکل ہو جاتا

ہے۔

مفتی سید جانان : عارف یوسف صاحب جی لکھ دی ما۔۔۔۔۔  
 جناب ڈپٹی سپیکر: آپ Simple یہ بات کریں جی، آپ Oppose کرتے ہیں یا اس کو ایڈمٹ کرتے  
 ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری (مواصلات و تعمیرات): لیس سر، Oppose کرتے ہیں اس کو جی۔  
 جناب ڈپٹی سپیکر: جی جی۔ جی عارف یوسف۔

پارلیمانی سیکرٹری (مواصلات و تعمیرات): سر اس کو بالکل ہم Oppose کرتے ہیں۔  
 مفتی سید جانان: سپیکر صاحب! زہ کومہ خبرہ کوم کنہ۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی سردار بابک، پلیز۔ سردار بابک، سردار بابک صاحب، بات کر لیں پھر جی۔  
 جناب سردار حسین: شکریہ سپیکر صاحب۔ سپیکر صاحب! زما دا خیال دے چھی دا  
 عارف یوسف صاحب چھی دے، دے ڍیر تھیک تھاک کار کوی او لاء منسٹر ہم  
 نشتنہ نو زما خواہش دے او زما گزارش دے وزیر اعلیٰ صاحب تہ چھی دے لاء  
 منسٹر جوہ کوی نو بیا بہ نور ہم ڍیر بنہ کار کوی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی پرویز خٹک صاحب۔

جناب پرویز خٹک (وزیر اعلیٰ): بنہ نہ دے کرے، دا د تولو پہ صلاح شوی دی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: مسٹر عنایت اللہ صاحب۔

جناب عنایت اللہ (وزیر بلدیات): دا چھی کوم مفتی جانان صاحب دوئی امنڈ منٹ  
 راورے دے، دا تاسو وگورئی دا کلاز 3 سب کلاز 3 چھی:

“The landlord, the lessee or the manager, as the case may be, shall get minimum two references of known persons, who shall verify the credentials of the tenant. The complete particulars of the reference in the form of National Identity Card and contact number shall be obtained and reference shall be given in the rent agreement”.

سر، یہ Basically اشارہ اس ایگریمنٹ کی طرف ہے کہ جو کرایہ دار مالک مکان کے ساتھ کرتا ہے۔ اس  
 وقت جو واقعات ہو رہے ہیں، ابھی جو اغواء کے واقعات، یہ حیات آباد کے اندر ایک ہی جگہ سے آدمی کو اٹھا  
 کے دوسری جگہ تہ خانے میں رکھا جاتا ہے اور Criminals کے پاس وہ گھر رینٹ پہ موجود ہے اور اس

کا کوئی ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ اس کی Spirit basically یہ ہے کہ جو بندہ اپنا گھر کر ایہ پر دیتا ہے، دو references ایسے ہونے چاہئیں جو Known ہوں اور وہ اس کو Verify کریں۔ اس پورے ایگریمنٹ کے اندر Two reference persons ہونے چاہئیں تاکہ اس پورے پراسیس کو Secure کیا جائے، پولیس کے پاس اس کا ریکارڈ ہو اور اگر کوئی واردات ہوتی ہے، کسی گھر کے حوالے سے شبہ ہوتا ہے تو اس پورے پراسیس کو پھر Monitor کیا جاسکے، This is in the spirit اور یہ جو Overall security کی سیچویشن ہے اس صوبے کے اندر اس کیلئے لایا گیا ہے، اس لئے میرا خیال ہے جب ہم لاء کے اوپر ڈسکشن کرتے ہیں تو مناسب ہوتا ہے کہ جو لاء کے اوپر یہ Statement of object دی جاتی ہے یا Whereas کا جملہ لکھا جاتا ہے، یہ دو جملوں کے اندر لاء کی پوری بات واضح ہوتی ہے کہ یہ لاء کیوں لایا جا رہا ہے؟ تو یہ اس لئے کیا جا رہا ہے میرے خیال میں اور اس میں کوئی وہ نہیں ہونی چاہیے۔ یہ اس صوبے کے اندر جو سیکیورٹی کی سیچویشن ہے اس کیلئے کیا جا رہا ہے، مطلب جو سکندر شیرپاؤ صاحب نے، میرا خیال تھا کہ میں اس پہ Respond کروں گا لیکن چونکہ آپ نے موقع نہیں دیا کہ انہوں نے دوسرے لاء کے حوالے سے لمبی چوڑی تقریر کی اور یہ Impression انہوں نے Create کرنے کی کوشش کی کہ جو لاء لایا جا رہا ہے، یہ Fundamental rights کے خلاف ہے، یعنی انہوں نے Principle of Policy کا حوالہ دیا، یہ سب کچھ اس لئے ہے کہ وہ آپ کو ایک گائیڈ لائن دیتے ہیں اور اس کے آگے جو آرٹیکل 29 ہے، سکندر شیرپاؤ صاحب نے جتنے بھی آرٹیکلز Quote کئے، آرٹیکل 29 کے اندر لکھا ہوا ہے کہ Subject to availability of the resources یہ چیزیں Provide کرے گی، یہ ساری چیزیں سٹیٹ کے ساتھ Sharing ہے، یہ Responsibility کو شفٹ کرنا نہیں ہے، This is sharing responsibility with the State اس لئے ان چیزوں کو اس Context میں دیکھنا چاہیے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: سوری، عنایت صاحب! وہ Chapter already close ہو چکا ہے، میرے خیال میں اب (شور اور قطع کلامیاں) دیرہ زیادہ ایجنڈا دہ سکندر شیرپاؤ صاحب! دا Already settle شو جی، دا خو Decide شو کنہ جی، سوری جی۔

جناب سکندر حیات خان: چھی ہغہ Chapter بند شو ہغہ شے د Confuse کوی نہ جی، پلیز۔



Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that the amendment moved by the honourable Member may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Deputy Speaker: The 'Noes' have it. The amendment is dropped and original sub clause (3) of Clause 3 stands part of the Bill. Madam Anna Sardar, MPA, to please move her amendment in sub clause (4) of the Clause 3 of the Bill. Anna Sardar, please.

محترمہ آمنہ سردار: شکریہ جناب سپیکر۔ جناب سپیکر، میری کلوز 3 کی سب کلوز 4 ہے،

Clause 3, sub clause (4): "The rent agreement shall be further attested by the Notary Public.

اور میں نے ریکویسٹ کی ہے کہ Oath Commissioner کے جو الفاظ ہیں، ان کو Delete کر دیا جائے۔ سر نوٹری پبلک جو ہے، وہ Deeds کو Attest کرتا ہے اس لئے میں نے، گو کہ جو او تھ کمشنر ہے، وہ زیادہ Powerful ہے لیکن نوٹری پبلک Deeds کو Attest کرتا ہے اور یہ چونکہ ایگریمنٹ ہے تو اس لئے نوٹری پبلک ہونا چاہیے او تھ کمشنر کی ضرورت نہیں ہے، وہ Affidavit کو صرف کرتا ہے، او تھ کمشنر صرف Affidavit کو Attest کرتا ہے جبکہ نوٹری پبلک گورنمنٹ کے ہوم ڈیپارٹمنٹ سے ہے تو وہ Deeds کو Attest کرتا ہے جی، تو اس لئے صرف نوٹری پبلک ہونا چاہیے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی گورنمنٹ سے، گورنمنٹ؟ میرے خیال میں یہ Valid ہے۔

The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Sub clauses (1) and (2) of Clause 3 also stand part of the Bill. Mufti Said Janan, MPA, to please move his amendment in the sub clause (1) of Clause 4 of the Bill. Mufti Said Janan, please.

مفتی سید جانان: جی۔ تین ایام کے بجائے الفاظ سات ایام بشمول سرکاری چھٹیوں سے تبدیل کئے جائیں۔ دا جی زہ صرف دا خیرہ کوم۔ دلتنہ چچی دا نہ وی اوس مونبر خا مخا تبدیلی راولو، خہ د پارہ دا امنڈمنٹ راولو خو بنیادی خبرہ دا دہ چچی آیا دا بہ مطلب دا دے معاشرہ کبھی دا Bill لاگو کیری پہ دے خلقو باندھی او کہ نہ بہ لاگو

کیڑی؟ جناب سپیکر صاحب، دوئی لیکلی دی چہی صرف مطلب دا دے درہی ورخو کبہی بہ دا دغہ کوی دا پولیس سٹیشن تہ، پولیس تہانہی تہ بہ دا معلومات ورکوی نوزہ وایم چہی دا درہی ورخو پہ خائہی بانہی کہ دا اووہ ورخہی شی سرکاری چہتیانو نہ بغیر، دا بہ مطلب دا دے چہی بنہ وی۔ زما دا دغہ د وکری۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی مسٹر عارف یوسف۔

جناب عارف یوسف {پارلیمانی سیکرٹری (مواصلات و تعمیرات)}: ٹھیک ہے سر، اس کو Adopt کرتے ہیں۔ ٹھیک ہے جی، اس کو Amend کرتے ہیں جی۔

(شور)

جناب ڈپٹی سپیکر: میڈم پلیز۔ آپ ٹائم، پلیز، جی عارف یوسف۔

پارلیمانی سیکرٹری (مواصلات و تعمیرات): سر! یہ امینڈمنٹ ٹھیک ہے، ہم اس کو وہ کرتے ہیں جی، بالکل۔

(تالیاں)

(عصر کی اذان)

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ جو مفتی صاحب نے امینڈمنٹ دی ہے، اس کو میں ڈیٹیل سے تھوڑا پڑھ کے پھر اس کے بعد ہاؤس کو Put کرتا ہوں۔

In sub clause (1), after the word “information” the words “in the form as may be prescribed” may be inserted and thereafter for the words “three days” the words “seven days excluding public holidays” may be substituted.

The motion before the House is that amendment moved by honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendments are adopted and stand part of the Bill. Mufti Said Janan, MPA, please to move his amendment in the Paragraph (b) of sub clause (1) of Clause 4 of the Bill.

مفتی سید جانان: جی۔ دفعہ 6 میں الفاظ 24 گھنٹوں، الفاظ سات ایام بشمول سرکاری چھٹیوں سے تبدیل کئے جائیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: مفتی صاحب! صحیح نن د تیارے نہ دے کرے، مفتی صاحب! خہ چل دے یاد نہ دے نن، دا سیکنڈ، دا (b) دغہ کبھی راشہ جی۔

مفتی سید جانان: دفعہ نمبر 10 کی ذیلی دفعہ نمبر 1: الفاظ ایک سال الفاظ تین مہینوں کا۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: Clause 4 کبھی (b) تہ راشی جی تاسو۔

مفتی سید جانان: جی؟

جناب ڈپٹی سپیکر: Clause 4 کبھی (b) تہ۔

مفتی سید جانان: Clause 4 کبھی جی، جی او۔

جناب ڈپٹی سپیکر: (b)، (b)۔

مفتی سید جانان: جی۔ الفاظ میں اور Comma میں مطمئن ہونے کے بعد حذف کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: د دے نہ پس، د دے نہ محکبھی راشی۔

مفتی سید جانان: صحیح دہ جی، ڈراپ ٹی کرہ جی، صحیح شو۔

(تالیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: مفتی صاحب Withdraw شو کنہ؟

مفتی سید جانان: او جی Withdraw کوم۔

Mr. Deputy Speaker: Withdrawn, therefore, the amendment is dropped and the original paragraph (b) of sub clause (1) of Clause 4 stands part of the Bill. Mufti Said Janan, MPA, to please move his amendment in paragraph (c) of sub clause (1).

مفتی سید جانان: Withdraw ٹی کرئی جی۔

(تہقے اور تالیاں)

Mr. Deputy Speaker: The amendment is dropped and the original paragraph (c) of sub clause (1) of Clause 4 stands part of the Bill. Mufti Said Janan, MPA, to please move his amendment in sub clause-----

مفتی سید جانان: Withdraw کوم جی۔

Mr. Deputy Speaker: The amendment is dropped and the original sub clause (2) of Clause 4 stands part of Bill. Sub clause (3) and (4) of Clauses 4 also stand part of the Bill. Since no amendment has been moved by any honourable Member in Clause 5 of this Bill, therefore, the question before the House is that Clause 5 may stand parts of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. Clause 5 stands part of the Bill. Mufti Said Janan, MPA, to please move his amendment in Clause 6 of the Bill.

مفتی سید جانان: دا ہم Withdraw کوم جی۔

(تالیاں)

Mr. Deputy Speaker: Amendment withdrawn.

مفتی صاحب! ستاسو ٲول دغه Withdrawn۔

All the amendments are (Laughter / applause) Madam Amna Sardar, MPA, to please move her amendment in Clause 7 of the Bill. Amna Sardar, please.

محترمہ آمنہ سردار: شکر یہ جناب سپیکر۔ سر، اس میں میں ایک اور سب کلزا Add کرنا چاہ رہی ہوں۔  
"The Incharge of local police station shall transmit a copy of data to the Regional Excise and Taxation office".

سر، اسلئے تاکہ یہ ریکارڈ ٲہ آ جائے اور ان کو باقاعدہ وہ Tax payer بن جائیں اور اگر ایف بی آر کو بعد میں کوئی انفارمیشن یعنی ہو تو وہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس سے لے سکے

(تالیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی۔

محترمہ آمنہ سردار: سر، میں اس کو دوبارہ اگر آپ کہتے ہیں تو میں اردو میں پڑھ دیتی ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی۔

محترمہ آمنہ سردار: جی سر، میں اس کو دوبارہ۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: گورنمنٹ۔۔۔۔

محترمہ آمنہ سردار: میں اردو میں پڑھ دیتی ہوں سر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: عارف یوسف پلیر، عارف یوسف۔

پارلیمانی سیکرٹری (مواصلات و تعمیرات): شکریہ جناب سپیکر۔ اس کی ضرورت نہیں ہے، اگر یہ Responsibilities police کی ہیں اور یہ انہی کو چاہیے کہ وہ یہ کرے۔ اگر دوبارہ اس کو دیکھ لیں، That Incharge of the local police station shall be responsible to maintain record of all rent, ان کے پاس سارا ریکارڈ ہوگا اور وہ اپنے پاس اس کا ریکارڈ رکھیں گے (شور) اگر ایکسائز والے کرتے ہیں تو وہ خود اپنے لئے کر سکتے ہیں جی، بالکل جی۔ ہم اس کو Oppose کرتے ہیں سر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میڈم آمنہ سردار پلیر، آپ دوبارہ Repeat کریں، وہ کچھ سمجھے نہیں ہیں، دوبارہ Repeat کریں۔

محترمہ آمنہ سردار: سر پلیر ذرا غور فرمائیں۔

The Incharge of local police station shall transmit a copy of data to the Regional Excise and Taxation Office.

اور یہ ضروری ہے سر، It's very important, Sir، یہ بہت Important ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی عارف یوسف پلیر، مسٹر اشتیاق ارمرٹ، پلیر۔

پارلیمانی سیکرٹری (مواصلات و تعمیرات): سر! اس کی ضرورت نہیں ہے، ہم اس کو Oppose کرتے ہیں اور یہ اس کے اوپر Responsibility اور بڑھ جائے گی۔ چونکہ ڈائریکٹ پولیس ڈیپارٹمنٹ ہے تو پولیس کو اس میں Involve ہونا چاہیے اور پولیس کے پاس اس کا سارا ریکارڈ ہوگا جی۔ شکریہ جی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ لوگ اس کو Oppose کرتے ہیں جی، حکومت؟

(قطع کلامیاں)

پارلیمانی سیکرٹری (مواصلات و تعمیرات): Yes Sir, we oppose اس کو ہم Oppose کرتے ہیں جی، بالکل جی۔

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that the amendment moved by the honourable Member, may be adopted. Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Deputy Speaker: The “Noes” have it. The amendment is dropped and the original Clauses 6 and 7 stand part of the Bill. Since no amendment has been moved by any honourable Member in Clause 8 to 9 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 8 to 9 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. Clauses 8 to 9 stand part of the Bill. Madam Amna Sardar, to please move her amendment in sub clause (1) of Clause 10 of the Bill.

محترمہ آمنہ سردار: سر! اگر یہی وہ گئی ہے، اگر آپ نے اس کو ہی نہیں مانا تو پھر تو اگلی کا فائدہ ہی کوئی نہیں ہے۔ نا۔ اگر اس کے اوپر مجھے منسٹر صاحب سے جواب مل جاتا۔۔۔۔

Mr. Deputy Speaker: Withdrawn, withdrawn?.

محترمہ آمنہ سردار: سر! اگر مجھے منسٹر صاحب سے جواب مل جاتا اس پر تو یہ زیادہ بہتر تھا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: سوری، وہ تو ختم ہو گیا ہے، اب اس پر آؤ۔

محترمہ آمنہ سردار: وہ ختم ہو گیا تو یہ بھی ختم ہو گیا، یہ اس کے ساتھ ہی تھا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ اس کو نہیں پریس کرتیں؟ ٹھیک ہے، Withdrawn۔

محترمہ آمنہ سردار: اس کے ساتھ تھا یہ۔

Mr. Deputy Speaker: The amendment is dropped. Clause 10 stands part of the Bill. مفتی سید جانان ایملی اے، چونکہ مفتی جانان صاحب Withdraw ہو چکے ہیں۔ Therefore, the Clause 11 and 12 stand part of the Bill. Since no amendment has been moved by any honourable Member in Clause 11 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clause 11 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried).

Mr. Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. Clause 11 stands part of the Bill. مفتی سید جانان ایملی اے، چونکہ مفتی سید جانان صاحب Withdraw ہو چکے ہیں۔ The amendment is dropped, therefore, Clause 12 stands part of the Bill. Since no amendment has been moved by any honourable Member in Clause 13 to 16 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 13 to 16 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 13 to 16 stand part of the Bill. Long Title and Preamble also stand part of the Bill. Now the Parliamentary Secretary, on behalf of honourable Chief Minister, to please move for passage of the Bill. Mr. Arif Yousaf, please.

### مسودہ قانون کا پاس کیا جانا

Mr. Arif Yousaf {(Prlimentary Secretary(C&W)}: Thank you, Sir. I, on behalf of the honourable Chief Minister, intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Restriction of the Rented Buildings (Security) Bill, 2014, may be passed.

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Restriction of Rented Buildings (Security) Bill, 2014, may be passed with amendment? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed with amendment. جی، نماز کا وقفہ کرتے ہیں

(اس مرحلہ پر ایوان کی کارروائی عصر کی نماز کیلئے ملتوی ہو گئی)

(وقفہ کے بعد جناب ڈپٹی سپیکر مسند صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی میڈم گلہت اور کرنی پلیرز۔

محترمہ گلہت اور کرنی: جناب سپیکر صاحب! یہ کل میں نے تمام پارلیمانی لیڈروں سے دستخط لیے ہیں ایک ریزولوشن پہ جس میں کہ پی ٹی آئی کے، جماعت اسلامی کے، قومی وطن پارٹی کے، اے این پی کے، پاکستان پیپلز پارٹی، جے یو آئی (ف) کے اور نون کے لوگوں کے تمام دستخط اس پہ موجود ہیں جو میں نے Submit کروائی ہے، رول 241 کے تحت مجھے اگر قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے تو مہربانی ہوگی، رول 240 کے تحت۔

جناب ڈپٹی سپیکر: Rule relax کیا جاتا ہے جی، Rule معطل کیا جاتا ہے۔

محترمہ گلہت اور کرنی: ٹھیک ہے جی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ اس کیلئے استدعا کریں نا، رولز معطل۔۔۔

محترمہ گلہت اور کرنی: جی میں نے کہہ دیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی جی۔

محترمہ نگہت اور کزنئی: سر! میں پیش کر لوں 240 کے تحت؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی جی، آپ Rule معطل۔۔۔۔

محترمہ نگہت اور کزنئی: آپ Put کریں ناسر، آپ ہاؤس کو Put کر دیں ناکہ یہ۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ موشن پڑھیں نا جی۔

Ms.Nighat Orakzai: Okay ji.

جناب ڈپٹی سپیکر: موشن موڈ کریں جی۔

قاعدہ کا معطل کیا جانا

محترمہ نگہت اور کزنئی: جناب سپیکر! مجھے یہ ایک قرارداد اگر پیش کرنے کی اجازت دی جائے 241 کے

تحت قواعد کو معطل کر کے 240 کے تحت مجھے اگر اجازت دی جائے تو۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ٹھیک ہے اجازت ہے۔

محترمہ نگہت اور کزنئی: تھینک یو جی۔

Mr.Deputy Speaker: Is it the desire of the House that the rule 124 may be relaxed under rule 240, to allow the honourable Member for her resolution? Those who are in favour of it may say 'Yes'.

Members: Yes.

Mr.Deputy Speaker: Those who are against it may say 'No'.

Members: No.

Mr.Deputy Speaker: The 'Ayes' have it----

محترمہ نگہت اور کزنئی: جناب سپیکر! میرا خیال ہے کہ اگر آپ ہاؤس کو، یہ ایک میڈیا سے متعلق قرارداد

ہے اور جناب میں ذرا ان کو سمجھا دوں کہ یہ میڈیا کے متعلق قرارداد ہے اور میں نے جیسے پہلے عرض کیا

ہے کہ اس میں پی ٹی آئی کے۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: یہاں پہ انہوں نے Oppose کر لیا ہے میں اسی لئے کہتا ہوں کہ دوبارہ، شاہ فرمان

صاحب! آپ لوگ یہ ریزولوشن سن لیں آپ جی، دوبارہ کہیں جی۔

محترمہ نگہت اور کزنئی: اس لئے کہتی ہوں کہ اگر ووٹنگ کرواتے ہیں تو میڈیا کے متعلق ہے قرارداد۔

(شور)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی جی، آپ لوگوں کی اجازت ہے؟



اراکین: جی۔

(شور)

جناب ڈپٹی سپیکر: ٹھیک ہے، ٹھیک ہے۔

محترمہ نگہت اور کرنی: جناب سپیکر! یہ تو۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی جی، میڈم! آپ پیش کریں پلیز۔

قرارداد

محترمہ نگہت اور کرنی: یہی کہہ رہی ہوں کہ یہ ہاؤس ہے جناب سپیکر صاحب! اور اس ہاؤس میں ہم تمام لوگ جو ہیں، وہ میڈیا کے ساتھ ہیں، آپ کی طرف سے بھی ہوگی اور ہماری طرف سے بھی ہوگی، ٹھیک ہے جی۔ جناب سپیکر، یہ قرارداد ہے:

چونکہ خیبر پختونخوا میں پسماندگی کی وجہ سے میڈیا ورکرز کی اجرت نہایت قلیل ہے جبکہ وہ انتہائی نامساعد حالات میں کام کرتے ہیں جہاں دہشتگردی کی وارداتوں میں میڈیا ورکرز بھی لقمہ اجل بن جاتے ہیں جس کے بعد نہ تو میڈیا ہاؤسز کے مالکان اور نہ ہی حکومت ان کے ورثاء کو امداد مہیا کرتی ہے، لہذا یہ اسمبلی وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتی ہے کہ میڈیا ورکرز کے حقیقی مطالبات کو پورا کرنے کیلئے قانون سازی کرے:

- 1- میڈیا ورکرز کی فوری انشورنس پالیسی بنائی جائے؛
- 2- وہ میڈیا ورکرز جو شہید، زخمی یا معذور ہو جائیں، ان کے ورثاء یا انہیں زخمی اور معذوری کی صورت میں معاوضہ ادائیگی کی پالیسی یقینی بنائی جائے؛
- 3- ملک بھر کے پریس کلبز اور میڈیا ہاؤسز کیلئے سیکورٹی پلان منظور کیا جائے؛
- 4- اب تک جو میڈیا ورکرز قتل کئے گئے ہیں، ان کے مقدمات کی فوری سماعت کیلئے وفاق اور صوبہ خصوصی ٹریبونل قائم کرے؛
- 5- میڈیا ورکرز کے معاشی استحکام کیلئے وفاقی حکومت فوری طور پر آٹھواں و تیسرا بورڈ تشکیل دے اور اخباری کارکنوں کی خصوصی عدالت ITNE کے چیئرمین کی فی الفور تقرری کی جائے۔

جناب سپیکر، اس میں پی ٹی آئی کے شاہ فرمان صاحب نے سائن کیا ہوا ہے، اس پہ جے آئی کے حبیب الرحمن صاحب نے سائن کیا ہوا ہے۔ اس پہ قومی وطن پارٹی سے سکندر خان شیرپاؤ نے سائن کیا ہوا ہے، اس پہ شہرام خان نے سائن کیا ہوا ہے۔ اس پہ محمد علی شاہ باچا کے اور نگہت اور کرنی کے سائن ہیں، اس پہ سردار بابک صاحب کے سائن ہیں اور اس پہ جے یو آئی کی طرف سے منور صاحب کے سائن ہیں، تو جناب سپیکر صاحب! میں یہ ریکویسٹ کرونگی کہ یہ ہاؤس اس کو متفقہ طور پر پاس کرے کیونکہ یہ میڈیا کیلئے بہت زیادہ، ہمارے میڈیا کے لوگ جو ہیں، اور پاکستان مسلم لیگ کی طرف سے راجہ فیصل زمان صاحب نے اس پہ سائن کیا ہوا ہے جناب سپیکر صاحب۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی عارف یوسف صاحب پلیز، مسٹر عارف یوسف۔

جناب عارف یوسف {پارلیمانی سیکریٹری (مواصلات و تعمیرات)}: یہ قرارداد،

I rise to move that rule 124 may be suspended-----

جناب شاہ فرمان (وزیر اطلاعات): Suspend ہے سر، اس وقت۔

پارلیمانی سیکریٹری (مواصلات و تعمیرات): سر یہی قرارداد ہے۔

چونکہ خیبر پختونخوا میں پسماندگی کی وجہ سے میڈیا ورکرز کی اجرت نہایت قلیل ہے جبکہ وہ انتہائی نامساعد حالات میں کام کرتے ہیں جہاں دہشتگردی کی وارداتوں میں میڈیا ورکرز بھی لقمہ اجل بن جاتے ہیں جس کے بعد نہ تو میڈیا ہاؤسز کے مالکان اور نہ ہی حکومت ان کے ورثاء کو امداد مہیا کرتی ہے، لہذا یہ اسمبلی وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتی ہے کہ میڈیا ورکرز کے حقیقی مطالبات کو پورا کرنے کیلئے قانون سازی کرے:

- 1- میڈیا ورکرز کی فوری انشورنس پالیسی بنائی جائے؛
- 2- وہ میڈیا ورکرز جو شہید، زخمی یا معذور ہو جائیں، ان کے ورثاء یا انہیں زخمی اور معذوری کی صورت میں معاوضہ ادائیگی کی پالیسی یقینی بنائی جائے؛
- 3- ملک بھر کے پریس کلبز اور میڈیا ہاؤسز کیلئے سیکورٹی پلان منظور کیا جائے؛
- 4- اب تک جو میڈیا ورکرز قتل کئے گئے ہیں، ان کے مقدمات کی فوری سماعت کیلئے وفاق اور صوبہ خصوصی ٹریبونل قائم کرے؛

5- میڈیاورکرز کے معاشی استحکام کیلئے وفاقی حکومت فوری طور پر آٹھواں و تین بجورڈ تشکیل دے اور اخباری کارکنوں کی خصوصی عدالت ITNE کے چیئر مین کی فی الفور تقرری کی جائے۔

شکریہ جناب۔

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that the resolution, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The resolution is adopted unanimously.

(Applauses)

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ مجریہ 2014 کا زیر غور لایا جاتا

Mr. Deputy Speaker: Item No.11 and 12: Mr. Arif Yousaf, Parliamentary Secretary, on behalf of honourable Chief Minister, Khyber Pakhtunkhwa, to please move for consideration of the Bill. Mr. Arif Yousaf, please.

Parliamentary Secretary for C & W: Item number, Sir?

Mr. Deputy Speaker: Item No. 11.

Parliamentary Secretary for C & W: Thank you, Sir. I, on behalf of the honourable Chief Minister, intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Public Private Partnership Bill, 2014, may be taken into consideration at once.

جناب سکندر حیات خان: جناب سپیکر! دا خو یو ډیر ضروری دغه دے او تاسو۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: مسٹر سکندر شیر پاؤ پلیر۔

جناب سکندر حیات خان: Sir! basically, this is a very important legislation

Sir او د دې کوم چې زموږ انفراسټرکچر ډیویلپمنټ دے، په هغې باندې به د دې یو لوڼې اثر وی او دلته کښې د Investment او نور دغه د راتلو د پارہ This is the important legislation او زه دا غواړم چې کم از کم دې باندې Threadbare discussion وشي ځکه چې دیکښې د ټولو پارټیو دغه راشي۔ دا صوبه چې ده دا زموږ د ټولو مشترکه صوبه ده او دیکښې موږ دا غواړو

چھی کوم داسی قانون جو ریزی، کومہ داسی لاء جو ریزی چھی هغی کینی د تولو Input موجود وی نو زما خیال دے چھی هغه به لڙ بهتره طریقہ سره به دې باندی دغه کیدے شی نو دې د پارہ ما دا Move کرے دے، کہ دا کمیٹی ته ریفر شی نو دغه به بهتر وی جی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی۔

میاں خلیق الرحمان: جناب سپیکر! زمونږ د وارو ایم پی ایز صاحبانو خپل امنڈ منٹس پیش کری دی او ډیر بنه امنڈ منٹس هغوی پیش کری دی او خه پکینی مونږ Accept کری دی، خه مونہ دی Accept کری نو زما دا خیال دے چھی دا کمیٹی ته د تلو ضرورت نشته دے، په دې باندی چھی کوم کوم امنڈ منٹس دی، هغه د هم هغه رنگ مقصد چھی کوم پاس کول وی، هغه پاس کرو او چھی کوم پاتھی دی، هغه به مونږ دغه کرو جی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی مسٹر سکندر شیرپاؤ، پلیز۔

جناب سکندر حیات خان: سر! زما خو بنیادی دغه مقصد دا وو چھی یو خو Collective wisdom لڙ تولو پارتو چھی په دې باندی Threadbare خبری اوشی، چونکہ دا ډاکیومنٹ ډیر تیکنیکل ډاکیومنٹ دے او دا داسی دغه نه دے چھی یو (خل) Read سره سرے دیکینی دغه کولے شی، خه هغه شان امنڈ منٹس موؤ کولے شی، زما خپل دغه خو دا دے چھی کہ دوی، مونږ هم دا غوارو چھی دا د پاس شی بالکل خکه چھی هغی لحاظ سره مونږ غوارو چھی دا قانون راشی But دا ده چھی دیکینی د تولو پارتو Input راشی، چونکہ د تولی صوبی خبره ده نو هغه به زما خیال دے لڙ بهتره دغه وی او بنه لیجسلیشن به اوشی۔ بل Political ownership به ئے پیدا شی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی شاه فرمان صاحب! پلیز آپ کیا کتے ہیں؟ مسٹر شاه فرمان، جی۔

جناب شاه فرمان (وزیر اطلاعات): شکر یہ جناب سپیکر۔ یہ خیال ہے ہمارا کہ سکندر شیرپاؤ صاحب سے میری بات بھی اس بارے میں ہو گئی ہے لیکن چونکہ یہ بل پہلے سے باقی ملک میں موجود ہے اور اس وجہ سے کافی کام گورنمنٹ کارکا ہوا ہے تو اس کے اندر کوئی، جو امنڈ منٹس سکندر شیرپاؤ صاحب نے Propose کی ہیں، وہ تو اس فلور کے اوپر اس پر بات ہو سکتی ہے کہ کس کو Accept کرنا چاہیے، کس کو

نہیں؟ اور اگر زیادہ ان کو Worry تھا کہ اس کے اوپر زیادہ ڈسکشن ہو، Detailed discussion ہو تو اس کے اندر ہم امینڈمنٹس بعد میں لا سکتے ہیں، ایسا کوئی ایشو نہیں ہے لیکن فی الحال ہم چاہتے ہیں کہ یہ بل اسلئے پاس ہو، کافی سارا کام رکا ہوا ہے تاکہ گورنمنٹ کا جو کام ہے، وہ آگے ہو اور یہ بل بہت پہلے سے ہونا چاہیے تھا کیونکہ پورے پاکستان میں اور پوری دنیا میں PPP unit چل رہا ہے تو خلیق الرحمان صاحب بیٹھے ہوئے جناب سپیکر، وہ ڈسکس کر لیں گے ان کے ساتھ۔ اگر کوئی Proposal، امینڈمنٹس انہوں نے Propose کی ہیں، وہ چاہتے ہیں تو ٹھیک ہے، نہیں تو اس کے اندر ہم امینڈمنٹس بھی لا سکتے ہیں لیکن اس کو روکنا، روکنا اسلئے نہیں چاہتے ہیں کیونکہ اچھا خاصا کام رکا ہوا ہے بلکہ پارٹنرشپ کیلئے۔

جناب سکندر حیات خان: ٹھیک ہے جی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ٹھیک ہے جی، ٹھیک ہے۔

The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Public Private Partnership Bill, 2014, may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. Since no amendment has been moved by any honourable Member in Clause 1 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clause 1 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. Clause 1 stands part of the Bill. Syed Jafar Shah, MPA, to please move his amendment in Clause 2 of the Bill.

Mr. Jafar Shah: Thank you, Mr. Speaker. I beg to move that in Clause 2, Paragraph (g), after the word 'environmental' the words 'gender main streaming' may be inserted.

سر جی، داسی دہ چپی دا دہ چپی دوئی بہ Feasibility study کوی او پہ

ہغی کبنی اکثر داسی راشی چپی مونر د پاپولیشن، 51 % of the population

ہغہ مونر پہ Decision making process کبنی او پہ پرائیویٹائزیشن کبنی

Ignore کرو نو د ہغی بہ بیا (تالیاں) داسی دغہ نہ وی نو زما بہ دا

ریکوہسٹ وی چپی دا مونر Unanimously دا امینڈمنٹ منظور کرو۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، مسٹر خلیق الرحمان صاحب۔  
جناب خلیق الرحمان: جناب سپیکر! حکومت کو اس تبدیلی پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

(تالیاں)

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Mr. Syed Jafar Shah, MPA, to please move his amendment in the paragraph (viii) of sub clause (2) of Clause 3 of the Bill.

Mr. Jafar Shah: Janab Speaker, I, beg to move that the in Clause 3, in sub clause (2), in paragraph (viii), for the word and figure 5, the word and figure 2 may be, sorry ji. I beg to move that in Clause 3, in sub clause (2), para (viii), after the word 'agencies' the word 'one out of five members must be a woman'.

پہ دیکھنی دا دہ جی، چہ دوئ بہ پینٹخہ ممبرز د پرائیویٹ سیکٹر نہ نیسی نو چہ  
دا پکھنی Insert کری، دا دہ کلز 2 سرہ Relevant دے چہ یو پکھنی خامخا  
زنانہ وی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی مسٹر خلیق الرحمان پلیز۔  
جناب خلیق الرحمان: جناب سپیکر! اس پر بھی ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔

(تالیاں)

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that amendment, moved by the honouble Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Mr. Sikander Hayat Khan Sherpao, MPA, to please move his amendment in Paragraph (viii) of sub clause (2) of Clause 3 of the Bill. Sikander Hayat Sherpao.

Mr.Sikandar Hayat Khan: Mr. Speaker Sir, I beg to move that in Clause 3, in sub clause 2, at paragraph (viii), the word figure 5, the word and figure 2 may be substituted.

بنیادی طور باندی جناب سپیکر، دوی پینخہ دغہ کھی دی چی پینخہ دیکھنی د پرائیویٹ سیکٹر نہ بہ دغہ اخلی۔ زما پہ ہغی کھنی Contention دا دے چی چونکہ دیکھنی بہ ڊیر Conflict of interest خبری بہ ہم راخی، کہ پہ دیکھنی مونر دا بورڈ کھنی زیات ممبرز د پرائیویٹ سیکٹر نہ راوستل نو ہغی سرہ بہ کافی د Conflict of interest خبرہ ہم راخی او ہغی کھنی بہ ڊیر مسئلہ را پیدا کیری۔ دوی پخپلہ ہم د دے نہ مخکھنی یو Provision کھنی دا ذکر کرے دے چی یرہ کہ Conflict of interest راشی نو بیا بہ ہغہ لری کوؤ۔ زما دغہ دا دے چی چونکہ دا د Government priorities او د گورنمنٹ د دغہ خبرہ دہ او د صوبی خبرہ دہ نو پکار دا دہ چی تھیک دہ د Technical help د پارہ دہ پرائیویٹ سیکٹر نہ دے شی خو نور چی دے د دہ نہ زیات چی دے، ہغہ بہ زیاتے وی نو زما دا Basic contention دے دیکھنی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: خلیق الرحمان صاحب پلیز۔

جناب خلیق الرحمان: جناب سپیکر صاحب! حکومت اس رائے کے ساتھ اتفاق نہیں کرتی کیونکہ پانچ ممبران کی موجودگی میں پراجیکٹ کو زیادہ بہتر طریقے سے لاگو کیا جاسکتا ہے کیونکہ اس میں بہت زیادہ مہارت کی ضرورت ہوگی اور پانچ ممبران زیادہ بہتر طریقے سے اپنی رائے دے سکیں گے

And we need technical people, so we oppose this amendment.

Mr.Deputy Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr.Deputy Speaker: The 'Noes' have it, the amendment is dropped. Mr. Sikander Hayat Khan Sherpao, MPA, to please move his amendment after paragraph (ix) of sub clause (2) of Clause 3 of the Bill.

Mr.Sikandar Hayat Khan: Mr. Speaker Sir, I beg to move that in Clause 3, in sub clause (2), after paragraph (ix), the following new paragraph (x) may be added, namely: Secretary to Local

Government, sorry, “Secretary to Government Law and Parliamentary Affairs Department.”

زما Basic دیکبني Contention دا دے جناب سپیکر، چونکہ دا بہ مختلف خلقو سرہ دیکبني بہ Contact کیری، دے بہ لیگل ڈا کومنیس راعی، دیکبني بہ کافی Hiring د دغہ د پارہ مختلف Tender documents بہ جو پیری، د هغی د پارہ دیکبني Legal input دیر ضروری پکار دے او دا نور کہ تاسو وگوری نو دیکبني دوی د مختلف ڈ Departments Secretaries representation کری دے خود لیگل د لاء ڈ پیارتمنت Representation نشته او I feel, the law secretary should be present in this committee jee .

Mr. Deputy Speaker: Mr. Khaliq-ur Rehman.

جناب خلیق الرحمان: آزیبل ایپی اے نے جو یہ پیش کی ہے حکومت کو اس تبدیلی پر کوئی اعتراض نہیں ہے یہ ایک اچھی Suggestion ہے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that the amendment moved by the Honourable Member may be adopted. Those who are in favour of it may say ‘Yes’.

(Voices: Yes).

Mr. Deputy Speaker: Those who are against it may say ‘No’

(Voices: No).

یہ لفظ، یہ No کو میں حذف کر لیتا ہوں۔ No کو۔ (Applauses)

Mr. Deputy Speaker: ‘Ayes’ have it. The amendment is adopted and stands parts of the Bill. Syed Jaffar Shah, PMA, to please move his amendment in sub clause (4) of Clause 3 of the Bill, Syed Jaffar Shah.

Mr. Jaffar Shah: Thank you sir, I beg to move that in Clause 3 in sub clause (4) after the word ‘tenure’ the words the majority votes of member of the public private committee partnership committee may be added.

جناب سپیکر، یہ دے کبني دا دہ چے صرف فنانس منسٹر صاحب تہ بہ دا ویتو اختیار حاصل وی چے هغه کوم یو ممبر او غواری نو هغه بہ With out any reason لڑ کولی شی، نوزہ وایمہ چے بہ هغه کمیٹی کبني میجارتی Decision باندی هغه د هغی چے شوک ترے Remove کوی هغه بہ Majority decision باندی دے اوشی۔ فرد واحد تہ دا اختیار حاصل نہ وی۔



محترمہ نگہت اور کزنئی: جناب سپیکر!

جناب ڈپٹی سپیکر: جی میڈم نگہت اور کزنئی۔

محترمہ نگہت اور کزنئی: شکریہ جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب، میں جعفر شاہ صاحب کی بات سے متفق ہوں کہ اگر کمیٹی کا جو چیئر مین ہے وہ تو ظاہر ہے کہ انہی کی میجرائٹی ہوگی۔ تو اس میں ان ممبران کو یہ اختیار نہیں ہونا چاہیے کہ بس جو چیئر مین ہو گا تو اس کو Remove کرنے کا بھی اور اس کو لگانے کا بھی اختیار جو ہے کمیٹی کے پاس ہو گا تو میرا خیال ہے کہ میجرائٹی کا جو فیصلہ ہو گا وہ انہی کے حق میں ہو گا تو کل کو Remove کوئی نہیں کر سکے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: مسٹر خلیق الرحمان پلیز۔

جناب خلیق الرحمان: جناب سپیکر! حکومت کو اس تبدیلی پر بھی کوئی اعتراض نہیں ہے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that the amendment moved by the Honourable Member may be adopted. Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands parts of the Bill. Sub clause (1), (3), (5), to (8) of Clause 3 also stands parts of the Bill. Mr. Sikandar Hayat Khan Sherpao, MPA, to please move his amendment in paragraph (d) of sub clause (1) of Clause 4 of the Bill.

Mr. Sikdander Hayat Khan: Mr. Speaker sir, I, beg to move that in Clause 4, in sub clause (1) in paragraph (d), the proviso may be deleted.

دیکھنے بنیادی طور باندی جناب سپیکر، کہ تاسو دا Sub clause 4 (1) (d) تاسو او گوری نو دا دے چہ by a contracting authority of any amount provided that no further approval shall be required from any other forum for the said project. Zama دیکھنے Contention دا دے جناب سپیکر، دا ڊیر Vast power تاسو دلته کھنہ ور کوہ لگیا یئ، بل دا دے چہ دیکھنے بہ د جی ایف آر چہ دے ہغی Contravention بہ ہم راخی بیا دیکھنے د سی ڊی ڊبلیو پی، پی ڊی ڊبلیو پی او د ہغی دغہ چہ دے دا بہ داسی یو دغہ شی چہ دا بہ بیا ہر خہ بائی پاس کول او ڊائریکٹ بہ یو پراجیکٹ دغہ کیری ہغی سرہ Transparency بہ

ہم نہ راخی او ہغہ لحاظ سرہ یو بنہ دغہ بہ نہ کیبری، Thread bare دے دغہ  
 زما دا دغہ دے چے پکار دے چے نور د نور فورمز نہ Approval دے پہ کبھی  
 ضروری دوی، خکہ چے. That will raise fingers on those projects. چے  
 بھی دا ولے داسے یو Blanket approval ورتہ ورکری شوے دے جی؟  
 جناب ڈپٹی سپیکر: جی مسٹر خلیق الرحمان پلیز۔

جناب خلیق الرحمان: جناب سپیکر! حکومت اس بات سے اتفاق نہیں کرتی کیونکہ کمیٹی سے اعلیٰ  
 اختیار کی کمیٹی ہے۔ اور یہ زیادہ بہتر جمہوری انداز میں کام کر سکتی ہے چونکہ کمیٹی سے اوپر کوئی اور اتھارٹی  
 نہیں ہے لہذا Proviso ختم نہیں کیا جانا چاہیے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that the amendment moved by the Honourable Member, (interruption)

جناب سکندر حیات خان: خبرہ دا دہ چے دیکھنی د Transparency خبرہ راخی۔ بل  
 دیکھنی Different forums دی Different forums نہ Approval اخستل وی  
 د پراجیکٹ، تاسو د ہغے نہ واقف یئ تاسو دغہ یی چے یو پی سی۔ ون جو پیری  
 بیا دغہ کیبری مختلف د ہغے پراجیکٹس دغہ، کہ دا مونبرہ Blanket cover  
 ورکرو نو بیا بہ پہ ہر پراجیکٹ باندے گوتی اوچتولے کیبری چے یرہ دا ولے دا  
 داسے دغہ ورکری شوے دے؟ جناب سپیکر، زہ بہ بیا ہم دا خواست کومہ چے  
 دوی دے دا Consider کری خکہ چے دے سرہ بہ د transparency ایشوز ہغہ بہ  
 دیر مخامخ راخی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب خلیق الرحمان پلیز۔

جناب خلیق الرحمان: اس میں میرا جواب وہی ہے جو پہلے تھا جی کہ حکومت اس بات سے اتفاق نہیں  
 کرتی۔

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that the amendment moved by the Honourable Member may be adopted. Those who are in favour of its may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Deputy Speaker: 'Noes'. The amendment is dropped and original paragraph (d) of sub clause (1) of Clause 4 stands parts of the Bill. Mr. Sikandar Hayat Khan Sherpao, to please move his

amendment in paragraph (i) of sub clause (1) of Clause 4 of the Bill.

Mr. Sikandar Khyat Khan: Mr. Speaker sir, I beg to move that in Clause 4, in sub clause (1) paragraph (i) may be deleted and the rest of the paragraphs may be re numbered.

Approve additions to the organizational structure of PPP unit دیکھنے سپیکر صاحب، دیکھنے دوئی راوی چہی دا دغہ دہی چہی چونکہ دا دہی لاء لاندہی جو رپری او ز مونبرہ د اسمبلی ایکٹ بہ وی دغہ بہ وی نو پکار دہ چہی پہ دہی ستر کچر کبہی دوئی خہ Changes راوی چہی ہغہ دوبارہ لیجسلیشن دہی کبہی او دوبارہ دہی ہاؤس تہ راخی دا دہی ہغہ فورم باندہی نہ دہی کبہی، پکار دا دہی دہی Legally ہم یو Requirement دہی چہی کوم یو شہی دوئی ہلنتہ Approve کوی چہی بیا واپس مونبرہ تہ راخی کہ پہ ہغہ کبہی خہ چینج ، دا بہ دہی کمیٹی لہ دہی Vast powers ور کول بہ وی جناب سپیکر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ جی، مسٹر خلیق الرحمان پلیز۔

جناب خلیق الرحمان: جناب سپیکر! حکومت اس سے اتفاق نہیں کرتی اور چونکہ ہمارے آئین ایپی اے جعفر شاہ صاحب نے اس میں اضافے کی تجویز دی ہوئی ہے لہذا یہاں پر دونوں محترم ممبران صاحبان کا آپس میں اتفاق نہیں ہے۔ مزید یہ کہ حکومت جعفر شاہ صاحب کی جو تجویز ہے اس سے اتفاق کرتی ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ نئے پراجیکٹس آئیں گے اور مزید Extension کی ضرورت پڑے گی اور اس سے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کا جو یونٹ ہے اس میں بھی نئے اور پروفیشنل ممبرز کی ضرورت ہوگی تو ہم اس تجویز سے اتفاق نہیں کرتے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: سکندر شیر پاؤ صاحب۔

جناب سکندر حیات خان: یو شہی بہ فالو کوؤ سر، دہی وخت کبہی اول خو صرف یو دغہ موو شویدی جعفر شاہ والا موو شوہی ہم نہ دہی دوئی دہی خبرہ کوی یو خو ٹیکنیکلی دغہ غلط دغہ راخی، ماتہ پری اعتراض نشتہ دہی جعفر شاہ صاحب والا ہم چہی کوم زہ ہغہ سرہ Agree کوم، زہ خپل Withdraw کومہ او زہ بہ ہغہ، زہ خیر دہی والا سپورٹ کومہ، زہ دا خپل With draw کومہ۔ خو دا دہی چہی لہ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب تہ زہ دا دغہ کومہ چہی یو موشن چہی موو شی

نو تاسو به جواب کڻي د هغې خبره کوي، دا کوم چي نه وي موو شوې د هغې خبره به نه کوي، نو دغه دې لږ په دغه کڻي اوساتي۔  
جناب ډپټي سپيکر: شکريه جي، دا With drawn شو جي۔  
جناب سکندر حیات خان: آو جي۔

Mr. Deputy Speaker: The amendment is dropped. Mr. Syed Jaffar Shah, PMA to please move his amendment in paragraph (i) of sub clause (1) of Clause 4 of the Bill.

Mr. Jaffer Shah: Thank you Mr. Speaker., I beg to move that in Clause 4, in Sub Clause (1), in paragraph (i) after the word ‘PPP Unit’ the words ‘by giving solid reasons for addition’ may be added.

میں نے اسلئے کہہ دیا تھا کہ اس کی وجوہات دی جائیں کہ کیوں ہم Increase کر رہے ہیں؟  
جناب ډپټي سپيکر: مسٽر خلیق الرحمان، پلیز!

جناب خلیق الرحمان: جناب سپيکر! حکومت کو اس تبدیلی پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that amendment moved by the honourable member may be adopted. Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The “Ayes” have it. The amendment is adopted and stands parts of the Bill. Paragraph (a) to (c), (e) to (h) and (j) to (m) of sub clause (1) and Sub Clauses (2) to (7) of Clause 4 and stand parts of the Bill. Mr. Sikander Hayat Khan Sherpao, MPA to please move his amendment in Sub Clause (2) of Clause 5 of the Bill, Sikander Hayat Sherpao.

Mr. Sikander Hayat Khan: Mr. Speaker Sir, I beg to move that in Clause 5 for Sub Clause (2), the following may be substituted, namely: (2) the Chairman of the committee may add other members from time to time.

زما دیکڻي جناب سپيکر، مقصد دا دې چي دوئي کوم دغه ورکړي دې هغه ئې ورکړي چي “Committee shall be at liberty to add other members in the composition of PPP Unit دا، دا هغه دغه تهیک نه راخي جناب سپيکر، د هغې به کمیټي به څنگه دغه کوي

committee چہی ہغہ دہی راغواہی چہی خوک دہی تہ نور راغوبنتل غواہی خہ دغہ کول غواہی Its usually the Chairman of the Committee چہی ہغہ دہی سرہ At liberty وی چہی خوک راغوبنتل غواہی۔ نو دہی بانڈی زما دا دغہ دہی چہی دا Wording چہی دہی دا ہغہ شانٹی تہیک نہ راخی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: مسٹر خلیق الرحمان، پلیز!

جناب خلیق الرحمان: جناب سپیکر! حکومت اس بات سے بھی اتفاق نہیں کرتی چونکہ کمیٹی جمہوری انداز میں کام کرے گی۔ اور اگر چیز مین کو ممبران کے انتخاب کا اختیار دے دیا جائے تو جمہوری روح کو نقصان پہنچے گا تو اس سے ہم اتفاق نہیں کرتے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that amendment moved by the honourable member may be adopted. Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Deputy Speaker: The "Noes". The amendment is dropped and original Sub Clause (2) of Clause 5 stand parts of the Bill. Sub Clauses (1) and Clauses 5 are also stand parts of the Bill. Mr. Syed Jaffer Shah, MPA to please move his amendment in paragraph (d) of Sub Clause (2) of Clause 6.

Mr. Jaffer Shah: I beg to move that in Clause 6 Sub Clause (2) in paragraph (d) after the word 'Private Sector Investment' the words 'through preparation of logical frame work' may be added.

جناب والا! سپیکر صاحب! Logical frame work دا دہی چہی ہغہی بہ مونبرہ، مونبرہ تہ د ہغہی د Sustainability ہغہ پورا فریم ورک بہ جور وی او ہغہ بہ د گورنمنٹ د پارہ ہم آسان وی د مانیٹرینگ د پارہ بہ مونبرہ تہ یو ڈیر آسان Tool پہ لاس بانڈی راشی۔ نو زما بہ دا ریکوئسٹ وی چہی دا پارلیمانی سیکریٹری صاحب چہی خومرہ سخاوت مظاہرہ کرہی دہ چہی دا ہم۔

جناب ڈپٹی سپیکر: مسٹر خلیق الرحمان، پلیز!

جناب خلیق الرحمان: جناب سپیکر! حکومت کو اس تبدیلی پہ بھی کوئی اعتراض نہیں ہے۔ لیکن لفظ

(قطع کلامی)

Mr. Deputy Speaker: The motion before.....(Interruption)

جناب خلیق الرحمان: سپیکر صاحب اس میں ذرا۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی جی۔

جناب خلیق الرحمان: لیکن اس میں لفظ ہے Equality، اس کے بجائے Equity ضرورت کی بنیاد پہ ہونا چاہیے جی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ٹھیک ہے۔ جعفر شاہ صاحب! Equity تو اس میں نہیں ہے Amendment میں تو Equity نہیں ہے۔

جناب جعفر شاہ: نہیں میرے خیال میں It is, it is Khaleeq-ur Rehman have it is Clause 6, sub clause (2) یہ دوسرا ہے آپ نے۔۔۔

جناب خلیق الرحمان: میرے خیال میں جی آپ نے ایک Miss کر دیا سپیکر صاحب! جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی بات نہیں۔

جناب جعفر شاہ: یہ (d) والا ہے (e) نہیں ہے۔ آپ کا پوائنٹ (e) کا ہے یہ (d) والا ہے۔ جناب خلیق الرحمان: ٹھیک ہے جی۔ اس میں ہماری جی، اس پہ ہم اتفاق نہیں کرتے ہیں۔ کیونکہ تمام طریقہ کار قانونی دائرہ کار کے اندر رہتے ہوئے سرانجام دیا جائے گا اور اس کیلئے مناسب اور ضروری قانونی تقاضے پورے کئے جائیں گے۔ منطقی قانونی پہلو پہلے ہی سے اس کلاز میں موجود ہیں لہذا مزید ایسے الفاظ کا انتخاب غیر ضروری تصور ہو گا جی۔

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that amendment moved by the honourable member may be adopted. Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Deputy Speaker: The "Noes". The amendment is dropped and original paragraph (d) of sub clause (2) of Clause 6 stand parts of the Bill. Mr. Syed Jaffer Shah, MPA to please move his amendment in paragraph (e) of sub clause (2) of Clause 6 of the Bill.

Mr. Jaffer Shah: Dear Sir, I, beg to move that in Clause 6, in Sub Clause (2), in paragraph (e) after the word 'efficient and equitable' the words 'based on principle of social justice, equality and maintenance of equal logical balance for ensure sustainability through political approach' may be added.

یہ Sustainability point of view صرف میں نے، الفاظ کا وہ ہیر پھیر ہے مطلب اس میں ایسے الفاظ جمع کروانا چاہتا ہوں Add کروانا چاہتا ہوں تاکہ اس میں پھر مسئلہ نہ ہو Future میں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: مسٹر خلیق الرحمان، پیلیر!

جناب خلیق الرحمان: سر! اس میں ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن جو Equality کا جو لفظ ہے اس

کی جگہ Equity ہونا چاہیے۔

جناب جعفر شاہ: ٹھیک ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ٹھیک ہے جی۔

The motion before the House is that amendment moved by the honourable member, as amended by parliamentary secretary, may be adopted. Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The "Ayes" have it. The amendment is adopted and stands parts of the Bill, thank you. Syed Jaffer Shah, MPA please to move his amendment in paragraph (f) of sub clause (2) of Clause 6 of the Bill.

Mr. Jaffer Shah: Thank you janab Speaker, (ہنستے ہوئے)

میں نے یہ بل بہت Thoroughly study کیا ہے جی

I beg to move that in Clause 6, in Sub Clause (2) in paragraph (f) after the word 'Public Private Partnerships' the words 'through Project cycle monitoring system and assessment'.

To ensure hundred per cent quality میں دیتا ہوں کہ

Proper monitoring regime ایک کیلئے اور یہ اس Proper

This is the procedure which is used in the monitoring regime entire world on the scientific basis

جناب ڈپٹی سپیکر: مسٹر خلیق الرحمان، پیلیر!

جناب خلیق الرحمان: آرنیبل ممبر نے اس پہ کافی کام کیا ہے۔ میں ان کو اس کی داد دیتا ہوں کہ بڑا اچھا

کام انہوں نے کیا ہے۔ لیکن یہ ہے کہ اس نقطہ نظر سے ہم اتفاق نہیں کرتے، کیونکہ کوئی بھی پراجیکٹ اپنے

مخصوص دائرے میں وقوع پذیر ہو رہا ہوتا ہے اور تمام مراحل بنیادی طور پر اس مخصوص پراجیکٹ کا حصہ ہوتے ہیں۔ اس کلاز میں مجوزہ الفاظ کا چناؤ اس کو گھمبیر بنا دے گا۔ اس لیے ہم اس کو اپوز کرتے ہیں جی۔

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that amendment moved by the honourable member may be adopted. Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Deputy Speaker: The "Noes". The amendment is dropped and original paragraph (f) of sub clause (2) of Clause 6 stand parts of the Bill. Sub clause (1) and paragraph (a), (b), (c), and (g) to (q) of sub clause (2) and sub clause (3) of Clause 6 also stand parts of the Bill. Since no amendment have been moved by any honourable member in Clause 7 to 8 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 7 to 8 may stand parts of the Bill. Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The "Ayes" have it. Clauses 7 to 8 may stand parts of the Bill. Mr. Sikender Hayat Khan Sherpao, MPA to please move his amendment in sub clause (2) of Clause 9 of the Bill.

Mr. Sikender Hayat Khan: Mr. Speaker Sir, I, beg to move that in Clause 9 sub clause (2) may be deleted.

Basically جناب سپیکر، دہی نہ زما مطلب دا دہی یو خو جناب سپیکر، د دہی ہاؤس یو خپل اختیار دہی، زما خواہش دا دہی چہی د دہی ہاؤس دا اتھارتی د دہی دا دغہ چہی دہی دا دہی ہم داسی موجود وی۔ چہی یو قانون دلته نہ پاس کیبری، یو لاء پاس کیبری د ہغی Amended schedule دیکہنی موجود دہی چہی ہغی کبہی بیا چینج راوستل وی نو بیا پکار دہ چہی دہی فورم تہ بیا دوبارہ اپروچ اوشی۔ دا ڈائریکٹ اختیار چہی دہی دا کمیٹی لہ مونہر تہ نہ دی ورکول پکار، دا اختیار چہی دہی دا دہی ہاؤس دہی خکہ چہی Schedule is part of this Bill نو That is why ما دا دغہ کپری دہی چہی دہی کہ شیدیول کبہی دہی خہ چینج راولی نو پکار دہ چہی بیا بہ Amendment راولی او ہغہ بہ دہی ہاؤس تہ راخی۔ چہی کم از کم د دہی ہاؤس یو اتھارتی او یو دغہ وی دا داسی Blanket کہ



مونبرہ دہی Bureaucracy لہ دا دغہ ور کړل نو زما خیال دہی دا بہ، دا بہ خہ تاثر  
بہ نہ وی او د هغې بہ خہ نتایج بہ ہم نہ را اوخی جناب سپیکر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکر یہ جی۔ مسٹر خلیق الرحمان پلیز!

جناب خلیق الرحمان: جناب سپیکر! حکومت ان کی اس تجویز سے بھی اتفاق نہیں کرتی۔ کیونکہ جدید دنیا  
میں نئے شعبے وجود میں آ رہے ہیں اور کسی وقت بھی کسی شعبے کو اس شیڈول میں شامل کرنے کی  
ضرورت پڑ سکتی ہے۔ اور کسی متروکہ شعبے کو اس شیڈول سے خارج کرنے کی ضرورت بھی پڑ سکتی ہے۔  
تو اسلئے ہم اس Suggestion یا جو انہوں نے Amendment لائی ہے اس سے اتفاق نہیں کرتے  
ہیں۔

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that amendment moved by the honourable member may be adopted. Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Deputy Speaker: The "Noes". The amendment is dropped and original sub clause (2) of Clause 9 stand parts of the Bill. Sub clause (1) of Clause 9 also stand parts of the Bill. Since no amendment has been moved by any honourable member in Clause 10 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clause 10 may stands part of the Bill. Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The "Ayes" have it. Clause 10 may stand parts of the Bill. Mr. Syed Jaffer Shah, MPA to please move his amendment in sub clause (3) of Clause 11 of the Bill.

Mr. Jaffer Shah: Thank you Sir, I beg to move that in Clause 11 in sub clause (3) after the word 'Social and economic benefits' the words 'focusing on gender equity' and after the words 'and readiness for implementation' the words 'having gender equity and sustainability as cross cutting themes' may be added.

مونبرہ تہولہی د Sustainability خبری کوؤ او دغہ مانیترنگ خبری کوؤ۔ میاں

صاحب اول کنبہی ڈیر خوگ وو اوس تریخ شو (تمتہ)

جناب ڈپٹی سپیکر: مسٹر خلیق الرحمان پلیز۔

جناب خلیق الرحمان: بیا لڑ خہ شومہ جی۔ حکومت کو اس تبدیلی پہ کوئی اعتراض نہیں ہے  
(تہقے)

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that amendment moved by the honourable member may be adopted. Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The "Ayes" have it. The amendments are adopted and stand parts of the Bill. Sub clauses (1), (2), (4) and (5) of Clause 11 also stand parts of the Bill. Since no amendment has been moved by any honourable member in Clause 12 to 18 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 12 to 18 may stand parts of the Bill. Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The "Ayes" have it. Clauses 12 to 18 may stand parts of the Bill. Mr. Sikander Hayat Khan Sherpao, MPA to please move his amendment in sub clause (2) of Clause 19 of the Bill, Sikander Hayat Sherpao sahib.

Mr. Sikander Hayat Khan: Mr. Speaker Sir, I beg to move that in Clause 19 in sub clause (2), in line five after the words 'pre-selection criteria' the words 'provided that there are at least three short listed bidders' may be added.

جناب سپیکر! دیکھنی زما مقصد دا دے چے دوئی دے کبھی ورکری دے چے  
یرہ کوم شارٹ لسٹید دغہ وی چے هغے کبھی کم از کم چے درے بیدز وی یا درے  
دغہ وی نو کم از کم یو Competition فضاء به قائم کیری او دا به نه وی چے دیو  
کس Monopoly شی یا دیو یو فرم چے دے هغے ته هم داسے دغہ ورکری شی  
Transparency د پاره پکار دا ده چے کم از کم درے فرمز چے دے هغه به هغے  
کبھی بید کبھی شامل وی۔ دا که اوگورو نو دا د کوم چے د فیدرل گورنمنٹ هم  
کوم Financial rules دی دا د هغے لاندے هم دے او د نور هم د Best practices  
لاندے دا راخی چے کم از کم درے چے دی نو هله به هغه بید چے دے هغه به  
Accept کیری۔ نو دا دا دغے حوالے سره ما غوبنتو چے دا اونشی چے سنگل  
بید باندي دوئی پراجیکٹس چے دے هغه آکشن دوئی او کری۔

جناب ڈپٹی سپیکر: مسٹر خلیق الرحمان، پلیز!

جناب خلیق الرحمان: Agreed۔

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that amendment moved by the honourable member may be adopted. Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The "Ayes" have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Sub clause (1) of Clause 19 also stands parts of the Bill. Since no amendment has been moved by any honourable member in Clauses 20 to 27 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 20 to 27 may stand parts of the Bill. Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The "Ayes" have it. Clauses 20 to 27 may stand parts of the Bill. (Laughs)

Mr. Deputy Speaker: Mr. Syed Jaffer Shah, MPA to please move his amendment in Clause 28 of the Bill.

Mr. Jaffer Shah: Thank you Sir, I beg to move that in Clause 28 after paragraph (g) the following proviso may kindly be added, namely; "provided avoiding such contract the reason shall be published in national print and electronic media with reason mentioned as such".

جی دیکھنے کی کوم سیکشن چھی دھی نو هغھی کینھی دا ده چھی په دومره کنٹریکٹرز رانشی او بیا هغه په معیار بانڈی پوره نه وی نو بیا به ده هغه کمیٹی اختیار وی  
Without advertising anybody can be selected as a contractor,  
At least the reason should be published for the public and information of the people

جناب ڈپٹی سپیکر: جی نگہت اور کزئی صاحبہ۔

محترمہ نگہت اور کزئی: سر! یہ اگر انہوں نے ایسی بات کی ہوئی ہے اس بل میں یہ جو ہم نے ابھی، انہوں نے جو کلاز پڑھی ہے اور اگر اس میں بھی اگر گورنمنٹ مخالفت نہ کرے اور جیسا کہ جعفر شاہ صاحب بھی ایک اچھی نیت کے ساتھ کہ اگر کوئی Reason تو ہونا کہ اگر اس کو اگر دوبارہ ایڈورٹائز کریں، دوبارہ

ایڈورٹائز کریں۔ اب یہ تو نہیں ہے کہ یہ کہہ دیں گے کہ ہمارے پاس کوئی اچھا کنٹریکٹر نہیں آیا تو ہم اس کو اپنی مرضی کے کسی بندے کو دے دیں تو سر، یہ تو پھر واقعی Transparency کی طرف ہم نہیں جا رہے ہیں یہ تو پھر ہم اپنے من پسند لوگوں کو جو ہے تو وہ ٹھیکہ یا جو بھی ہے وہ اس کو ہم لوگ دینا چاہ رہے ہیں تو سر، This is، ہم لوگ تو کم از کم اس کے حق میں نہیں ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: مسٹر خلیق الرحمان پلیز۔

جناب خلیق الرحمان: جناب سپیکر! اس میں جعفر شاہ صاحب کی نیت پر کسی کو شک نہیں ہے لیکن چونکہ حکومت معلومات تک رسائی کا قانون Already pass کر چکی ہے۔ لہذا کوئی بھی شخص جو ان پراجیکٹس کی معلومات چاہتا ہے وہ اس قانون کے تحت درخواست دے کر معلومات لے سکتا ہے۔ معلومات تک رسائی کے قانون کی موجودگی میں ذرائع ابلاغ میں ان پراجیکٹس کو مشہور کرنا، وسائل پر اضافی بوجھ، اور غیر ضروری طور پر دہرانا ہو سکتا ہے۔ تو اسلئے ہم اس کو جو ہے Oppose کرتے ہیں اس Amendment کو۔

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that the amendment moved by the honourable member may be adopted. Those who are in favor of it may say 'Yes'.

(Voices: Yes).

Mr. Deputy Speaker: And those who against it may say 'No'.

(Voices: No)

Mr. Deputy Speaker: 'Noes' the amendment is dropped and the original Clause 28 stands part of the Bill. Since no amendment has been moved by any honourable member in Clauses 29 to 72 of the Bill, therefore the question before the House is that Clauses 29 to 72 may stand part of the Bill. Those who are in favor of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was carried).

Mr. Deputy Speaker: 'Ayes' have it. Clauses 29 to 72 stand part of the Bill. Jee Mr Sardar Hussain Babak.

جناب سردار حسین: شکریہ سپیکر صاحب۔ سپیکر صاحب، زمونہ خیال دا دہی چہی دا Amendment چہی وو دہی تہ خو کتل پکار وو زکہ چہی د حکومت ہم دا Priority دہ، د حکومت ہم پہ ترجیحاتو کنبہی دہ چہی Transparency دہی وی اوس Suppose یو Bidding دہی او ہغہ Bidders رانلو او ہغہ کوالیفائی نہ

شو نو بیا خو پروسیجر دا وی چہی ہغہ Bidding چہی دہی ہغہ بیا Next date د  
ہغہی دپارہ مقرر شی بیا Open bidding اوشی (مداخلت)  
جناب ڈپٹی سپیکر: سوری جی دا خو بس اوشو۔

جناب سردار حسین: مونر دا نہ وائیو مونر تہ احساس د دہی خبری سپیکر صاحب!  
چہی ہغہ خو Amendment ہغوی سرہ اکثریت وو۔ دہی تہ کتل پکار دی (مداخلت)  
جناب ڈپٹی سپیکر: Dispose off شو کنہ جی ما خو درتہ عرض او کرلو۔

جناب سردار حسین: دہی تہ بیا کتل پکار دی چہی اوس ہغہ کمیٹی تہ دا اختیار شتی  
چہی ہغہ بغیر د تیندر نہ چہی کوم دہی یو Individual تہ ورکوی نو دا بہ خنگہ صفا  
وی۔

Mr. Deputy Speaker: Syed Jaffar Shah to please move his motion for additional in the schedule, Syed Jaffar Shah.

مترمہ گت اور کزنی: دا خود بلہوز کولو خبرہ دہ۔

Mr. Jafar Shah: Thank you very much, I beg to move that the following sector may kindly be included in the schedule infrastructure and development sector namely, irrigation, mega projects, air ports, railways and chair lifts.

جناب ڈپٹی سپیکر: مسٹر خلیق الرحمان پلیز۔

جناب خلیق الرحمان: جناب سپیکر! حکومت کا اس تبدیلی سے بھی اتفاق نہیں ہے اور اس کی وجہ یہ ہے  
کہ Irrigation کی جو انہوں نے Suggestion دی ہے تو وہ Already included in  
infrastructural projects اور ائر پورٹس جو ہیں وہ فیڈرل سبجیکٹ ہے اور ریلوے ٹریکس جو ہیں  
وہ بھی فیڈرل سبجیکٹ ہے اور چیئر لفٹس جو ہیں وہ، 1-schedule Already included in  
item No.12 تو اسلئے ہم اس سے اتفاق نہیں کرتے ہیں۔

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that the addition proposed by the honourable member in the schedule of the Bill may be adopted. Those who are in favor of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Deputy Speaker: 'Noes' the motion is dropped. Long Title and Preamble also stand part of the Bill. Now, honourable

Parliamentary Secretary, on behalf of honourable Chief Minister to please move for passage of the Bill, honourable Parliamentary Secretary.

Mr. Arif Yousaf (Parliamentary Secretary (C & W)): Thank you Janab Speaker, I on behalf of the honourable Chief Minister intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa Public Private Partnership Bill 2014 may be passed.

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa Public Private Partnership Bill, 2014 may be passed with amendments. Those who are in favor of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: 'Ayes' have it. The Bill is passed with amendments. Honourable Minister for Information, Khyber Pakhtunkhwa to please move for consideration of the Bill, Honourable Minister for Information please. Ji, Arif Yousaf please.

Mr. Arif Yousaf (Parliamentary Secretary (C & W)): Thank you. I, on the behalf of Minister for Information intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa Journalist Welfare Endowment Fund Bill, 2014 may be taken into consideration at once.

جناب سکندر حیات خان: ہغوی خو ناست دی جی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: On behalf of honourable Minister ناست دی جی خو بس۔

جناب سکندر حیات خان: دا خو جی چہی دوی پہ خپلہ پیش کری وی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تاسو دا غواہی چہی دا دوی دغہ او کری۔

The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa Journalist Welfare Endowment Fund Bill, 2014 may be taken into consideration at once. Those who in favor of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: 'Ayes' have it. Since no amendment has been moved by any honourable member in Clauses 1 to 7 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 to 7 may stand parts of the Bill. Those who in favor of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: 'Ayes' have it. Clauses 1 to 7 stand parts of the Bill. Syed Jaffar Shah, MPA to please move his amendment in sub clause (3) of Clause 8 of the Bill, Syed Jaffar Shah.

Mr. Jaffar Shah: Thank you janab Speaker,. I beg to move that in Clause 8 in sub section (3) for the words and figures 'ten lacs', the words and figure fifteen lacs may be substituted.

جناب سپیکر صاحب! داسی دہ چہی خدائی دہی ہیخ شوک پہ دہشت گردی کبہی پہ دغہ ناروا مرگ باندہی نہ وژنی خو ہسہی ٲول عمر بہ دا دہشت گردی نہ وی او دومرہ جرنلستان بہ ہم نہ مہرہ کبہی خدائی دہی ژوندی لری نو دا لس لکھہ روپی لہری کمہی دی مونہ وائیو کہ تاسو مہربانی او کیری او دا پنخلس لکھہ روپی کہری نو د ہغوی د ہغہی خاندان بہ پری شہ نہ شہ گزارہ اوشی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی میڈم نگت اور کزئی۔

محترمہ نگت اور کزئی: سر! جیسا کہ یہاں شروع سے ہم لوگ میڈیا کے متعلق بات کر رہے ہیں کہ یہ بھی اسی طرح فرنٹ پیج پر جا کر ہمارے ساتھ ہی دہشت گردی کا شکار ہو رہے ہیں لوگ تو ان کے ساتھ، فرنٹ پیج پر یہ میڈیا ہوتا ہے۔ تو سر، یہ دس لاکھ روپے بہت کم ہیں میں گورنمنٹ سے آپ کی وساطت سے درخواست کرونگی کہ اگر اس کو بھی پندرہ لاکھ روپے کر دیا جائے تو کچھ نہ کچھ تو ہو جائے گا کیونکہ باقی لوگوں کیلئے بہت زیادہ ان کا پیسج ہے تو اگر ان کا پیسج پندرہ لاکھ روپے ہو جائے تو۔ آپ کے توسط سے گورنمنٹ کو ریویسٹ کرونگی کہ اس کو اگر پاس کر دیں تو۔

جناب سپیکر: مسٹر شاہ فرمان پلیز۔

جناب شاہ فرمان (وزیر اطلاعات): شکریہ جناب سپیکر۔ یہ جو Endowment fund کے حوالے سے ہم نے Calculation کی تھی کہ اس کا Benefit سب تک پہنچتا اس کے اوپر Intrust یا جتنے پیسے بنے ہیں تو ہم چاہتے ہیں کہ کوئی اس سے محروم نہ رہ جائے۔ اگر ہم اسے بڑھاتے ہیں تو ہو سکتا ہے کہ بہت سارے لوگوں کو وہ مراعات نہ پہنچ سکیں جو ہم چاہتے ہیں کہ سب مستفید ہو جائیں کیونکہ اس کی جو Basic money ہے اس کی طرف دیکھتے ہیں۔ اگر دو چار بندوں کو اس کا فائدہ پہنچ جائے اور باقی محروم رہ جائیں تو ہم، حکومت اس Amendment کے ساتھ متفق نہیں جناب سپیکر۔

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that the amendments moved by the honourable member may be adopted.

Those who are in favor of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was defeated).

Mr. Deputy Speaker: 'Noes' the amendment is dropped and the original sub clause (3) of Clause 8 stand parts of the Bill. Syed Jaffar Shah, MPA to please move his amendment in sub clause (4) of Clause 8 of the Bill, Syed Jaffar Shah, please.

Mr. Jafar Shah: Thank you janab Speaker, I beg to move that in Clause 8 in sub clause (4) for the words and figure 'one lac', the words and figures 'two lacs' may be substituted.

جناب سپیکر صاحب! زما به یو پیره بیا حکومت ته دا گزارش وی چې دا دواړه Amendments دې منظور کړی. په دې باندې دومره زما خیال دې دغه به نه راځی. دا دو لاکه والا هم او کړې او دا پندرہ لاکه هم او کړې.

جناب ڈپٹی سپیکر: دې یو باندې خو Decision راغلو او دې بل باندې به راشی - جی مسټر شاه فرمان پلیز.

وزیر اطلاعات: جناب سپیکر! دا حکومت دې تیار دې دا ورسره مونږ منو چې دیو لاکه روپونه دوو ته شی دا پیسې. (تالیال)

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that the amendment moved by the honourable member may be adopted. Those who are in favor of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was carried).

Mr. Deputy Speaker: 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands parts of the Bill. Since no amendment has been moved by any honourable member in Clauses 9 to 10 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 9 to 10 may stand parts of the Bill. Those who are in favor of it may say 'yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: 'Ayes' have it. Clauses 9 to 19 stand parts of the Bill. Long Title and Preamble also stand parts of the Bill. Now the honourable Minister for Information to please move for passage of the Bill, honourable Minister for Information please, Mr. Arif Yousaf, on behalf of honourable Minister please.



Mr. Arif Yousaf {(Parliamentary Secretary(C & W)}: Thank you, I on behalf of the Minister for Information intend to move the Khyber Pakhtunkhwa Journalist Welfare Endowment Fund Bill, 2014 may be passed.

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa Journalist Welfare Endowment Fund Bill, 2014 may be passed with amendment. Those who are in favor of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was carried).

Mr. Deputy Speaker: 'Ayes' have it. The Bill is passed with amendments.

نماز کا وقفہ کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر ایوان کی کارروائی نماز مغرب کیلئے ملتوی کر دی گئی)  
(وقفے کے بعد جناب سپیکر اسد قیصر مسند صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

Mr. Arif Yousaf, Parliamentary Secretary, on behalf of honourable Chief Minister to please move for consideration of the Bill.

(Parliamentary Secretary(C & W)): Thank you janab Speaker. I, on behalf of the honourable Chief Minister intend to move that Khyber Pakhtunkhwa Energy Development Organization (Amendment) Bill, 2014 may be taken into consideration at once.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa Energy Development Organization (Amendment) Bill, 2014 may be taken into consideration at once. Those who are in favor of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was carried).

Mr. Speaker: 'Ayes' have it. Consideration stage, since no amendment has been moved by any honourable member in Clauses 1 to 4 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 to 4 may be stand parts of the Bill.

Those who are in favor of it may say 'Yes'.

(Voices: Yes)

Mr. Speaker: And those who against it may say 'No'.

The 'Aye' have it. Clauses 1 to 4 stand۔ زما خیال دے سترے شوے جوڑے۔

Amendments واپس لی ہیں تو part of the Bill. چونکہ جعفر شاہ صاحب نے اپنی Amendments واپس لی ہیں تو

Amendments withdrawn, therefore, original Clause 5 stand part of the Bill. Amendment in Clause 6. Withdraw کی ہیں۔  
The amendments withdrawn, therefore, the original Clause 6 stands part of the Bill. Since no amendments has been moved by any honorable members in Clauses 7 to 10, of the Bill. Therefore, the question before the House is that Clauses 7 to 10 may stand parts of the Bill. Those who are in favor of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: 'Ayes' have it. Clauses 7 to 10 stand parts of the Bill. Long title and preamble also stand parts of the Bill. Passage stage, now the Parliamentary Sectary on behalf of the Chief Minister to please move for the passage of the Bill.

Mr. Yousaf Arif {(Parliamentary Secretary(C & W)}: Thank you sir, I on behalf of the honorable Chief Minister, intends to move that the Khyber Pakhtunkhwa Energy Development Organization (Amendment) Bill, 2014 may be passed.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa Energy Development Organization (Amendment) Bill, 2014 may be passed without amendment. Those who are in favor of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: 'Ayes' have it. The Bill is passed without amendments. Honorable Minister for Health please moves for consideration of the Bill.

Mr. Shoukat Ali Yousafzai (Minister for Health): Janab Speaker, the Khyber Pakhtunkhwa Medical Transplantation Regulatory Authority Bill, 2014.

کو فوری طور پر زیر غور لانے کیلئے تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa Medical Transplantation Regulatory Authority Bill, 2014 may be taken into consideration at once. Those who are in favor of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed. General amendments.

میں مفتی جانان صاحب، مفتی جانان صاحب نہیں ہیں تو یہ Lapse ہیں۔

Clauses 1, to, 3 of the Bill, since no amendments has been moved by any honorable members in Clauses 1 to 3, of the Bill. Therefore, the question before the House is that Clauses 1 to 3 may stand parts of the Bill. Those who are in favor of it may say ‘Yes’ and those who are in favor of it may say ‘Yes’

زما خیال دے ستری شوے یئی۔

Those who against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The “Ayes” have it. Clauses 1 to 3 stand part of the Bill.

سردار اورنگزیب نلوٹھا صاحب بھی نہیں ہیں اسلئے انکی Amendments Lapse ہوئیں۔

Original Clause 4, stand part of the Bill. Since no amendments has been moved by any honorable members in Clauses 5 to 17, of the Bill. Therefore the question before the House is that Clauses 5 to 17 may stand parts of the Bill. Those who are in favor of it may say ‘Yes’ and those who against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Clauses 5 to 17 stand parts of the Bill. Amendment in Clause 18 of the Bill, Mr. Jafar Shah.

Mr. Jafar Shah: Thank you Sir, I beg to move that in Clause 18 sub clause (1) after the words “other countries” the words “but it can be allowed in special cases where on the willingness of a donor and recommendations of the Evaluation Committee. The case of recipient having risk of death and his life can be saved by such transplantation” may be added.

سپیکر صاحب دیکھنی زما دا وہ چے Humanitarian basis باندے چے یو Genuine case داسے دے۔ چے یو سرے دے بپشکہ، هغه د پاکستانی نه دے، د بل خانی نه راغلی دے۔ د چا میلہ دے، سیل له راغلی دباو د هغه لائف ته خطرہ ده۔ او مونر وایو چے نه قانون خودا د بچے یرہ که ته مرے خومره، زما د سترگو مخکبني، او هغه ته ډونر هم شته، هغه ته Evaluation Committee هم دا اجازت د هغوی Evaluate کوی هغه کیس، زه وایمه هغی ته دے د انسانی همدری په بنیاد باندے مونر ولی انکار او کرو؟

جناب سپیکر: شوکت یوسفزئی صاحب۔

جناب شوکت علی یوسفزئی (وزیر صحت): جناب سپیکر! یہ اسکا، ڈالبران آرڈر رخصو کبریٰ کنہ۔۔۔  
 جناب سپیکر: فضل الہی صاحب! آپ تھوڑا ہاؤس آرڈر میں رکھیں مہربانی۔ محمد علی صاحب تھوڑا وہ  
 Explanation دے رہے ہیں اسکے بعد آپ کریں پلیز۔ فضل الہی صاحب پلیز، پلیز۔

وزیر صحت: سر، اس کا مقصد یہ تھا کہ Smuggling جو Organs کی جو Smuggling ہوتی ہے۔ یہ  
 اسلئے ڈالا گیا تھا تاکہ اسکی Smuggling کو روکا جاسکے۔ کیونکہ یہ غریب ملک ہے اکثر آپ یہ قصے کہانیاں  
 میڈیا پر بھی آتے رہتے ہیں کہ لوگ اپنے Organs بیچ دیتے ہیں۔ تو اس کے لانے کا مقصد یہ تھا  
 لیکن As exceptional case بالکل یہ میں مانتا ہوں کہ اکثر یہ ضرورت پڑ جاتی ہے کہ چونکہ میں  
 نے خود جب میرے والد جب بیمار تھے۔۔۔

جناب سپیکر: قربان خان۔ قربان خان۔

وزیر صحت: انکو باہر لے گیا۔ ان کیلئے ڈونر بھی۔ ہاں سے گیا۔ تو میں بالکل اسکو میں سپورٹ کرتا ہوں۔  
 اور ویسے یہ ہونا چاہیے کیونکہ جب تک ڈونر نہیں ہوگا تو کہاں سے یہ ہوگا (تالیاں)

**Mr. Speaker:** The motion before the House is that the amendments moved by honorable Member may be adopted. Those who are in favor of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was carried)

**Mr. Speaker:** The 'Ayes' have it. The amendments are adopted and stand parts of the Bill. Clauses 19 to 25 of the Bill, since no amendment has been moved by any honorable members in Clauses 19 to 25 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 19 to 25 may be stand parts of the Bill. Those who are in favor of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was carried)

**Mr. Speaker:** The 'Ayes' have it. Clause 19 to 25 stand parts of the Bill.

شکریہ اوپولو تہ مبارکبادی او خاصکر زہ میاں صاحب تہ دغہ کوم چہ کم از کم  
 آواز خوئی غت دہ۔ آواز ئی را اوخی (تالیاں/تقیے)  
 Amendments in Clause 26 of the Bill. Syed Jafar Shah... (Clapping) Syed Jafar Shah Sahib

جناب جعفر شاہ: (تقیے) تھینک یو سر۔ خلق سترہ شوہی آخرینی

Amendment دی۔

Janab Speaker, I beg to move that in Clause 26, after the sub clause (4), the following new sub-clause (5) may be added namely, “insurance scheme may be introduced for the donors in case of death or disability”.

جی چھی کوم یو سہری Donation کوی نو کہ د ہغہ د پارہ د اسپہ شہ سستیم جوہ کپو  
Without any fear, this د انشورنس چھی ہغہ پہ آزادی باندہا و پہ آسانہ باندہی  
is the amendment and

جناب سپیکر: شوکت خان۔

وزیر صحت: جناب سپیکر! یہ بالکل میں انکے ساتھ جو انہوں نے بات کی ہے لیکن اس میں الگ  
Amendment لانے کی ضرورت نہیں ہے۔ جو کوئی ڈونرز اگر اپنا کوئی حصہ دے دیتا ہے  
'Organ' تو میرے خیال سے اگر وہ بیمار ہو جاتا ہے یا اسکے بعد اسکو کوئی پرالیم آجاتی ہے تو اس کیلئے  
Already ہیلتھ انشورنس ہے لیکن یہ جو ہے Death اور Disability کی صورت میں تو اس کیلئے  
میں کہتا ہوں کہ سوشل انشورنس اس کیلئے ہو جائے۔ لیکن اسی میں اسکو شامل کیا جائے الگ اس کیلئے اسکی  
ضرورت نہیں ہے۔

جناب جعفر شاہ: یہ کس طرح ہو سکتا ہے؟

جناب سپیکر: نہیں اسکو آپ Oppose کر رہے ہیں کہ سپورٹ کر رہے ہیں؟۔ ایک بات۔

وزیر صحت: نہیں نہیں، اس کیلئے میں الگ وہ لا رہا ہوں اگر میں پڑھ کے سنادوں تو وہ صحیح رہے گا۔ کیونکہ  
اس میں ہم Aid کر رہے ہیں بجائے اس کے کہ یہ الگ الگ ہوں۔

Mr. Jafar Shah: It means there will be amendment.

وزیر صحت: بالکل یہ ہے۔ لیکن ایک ہی میں پیش کر دیتا ہوں۔

جناب جعفر شاہ: وہی، بلکہ یہ چیزیں شامل کریں۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔

جناب جعفر شاہ: ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔

Mr. Minister for Health: The donor shall have a Social Health Insurance Scheme for provision of free health service, services, in case after donation the remaining organ fails to function. And a Social Insurance in case of death and disability in a prescribed manner.

اس کیلئے طریقہ کار بھی واضح ہو جائے گا کہ اگر اسکی Death واقع ہو جاتی ہے After giving اور یا پھر وہ Disability ہو جاتی ہے تو اس میں پھر طریقہ کار بنا سکتے ہیں۔

جناب سپیکر: جعفر شاہ صاحب! آپ Withdraw کر لیں اور اسکو ہم لے لیں۔ Okay۔ جی جی۔ سراج صاحب۔

جناب سراج الحق (سینیئر وزیر (خزانہ)): جناب سپیکر صاحب! اس میں ایک وہ ہے کہ یہ جو دو طرح کے ڈونرز ہیں ایک ملک کے اندر ہیں ایک ملک سے باہر ہیں۔ تو مشاہدے میں یہ بات آئی ہے سر، کہ باہر سے جو لوگ خصوصی طور پر آنکھ یا اس طرح کے اعضاء بکھیجتے ہیں۔ اس میں اکثریت جو پاکستان کے اندر آتے ہیں اور پھر خاصکر ہمارے اس ریجن میں وہ 60 اور 70 کے Above لوگوں کے ہوتے ہیں جو Already Naturally وہ اپنی عمر اسکی پوری ہوئی ہوتی ہے۔ تو میں آرنیبل منسٹر سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں گا کہ انہوں نے اس کیلئے کیا انتظام کیا ہے؟ اس بل کے اندر تو مجھے نظر نہیں آیا کہ وہ Out of date یا بہت ہی بزرگ لوگوں کی آنکھیں، گردے اور اس طرح کے اعضاء ادھر آتے ہیں تو دیکھنے میں یہ آتا ہے کہ وہ ایک دو سال کے بعد پھر وہ ویسے ہی ٹیل ہو جاتے ہیں۔ جبکہ یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ جو Fresh یا نوجوانوں کے اعضاء ہوتے ہیں وہ زیادہ تر جاپان اور ادھر ادھر دوسرے ممالک میں جاتے ہیں اور بیمار لوگوں، اور اس طرح کے اعضاء ادھر آتے ہیں۔ تو میں آرنیبل منسٹر سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: شوکت صاحب۔

وزیر صحت: نہیں اس میں جو ہے نا، سراج صاحب کی جو بات ہے وہ بالکل درست ہے۔ لیکن یہ کہ اس کیلئے باقاعدہ Evaluation Committee بنی ہے اور وہ اسکو Evaluate کرتی ہے اور اس میں بڑے ٹھیک ٹھاک لوگ ہوتے ہیں تو یہ فیصلہ تو انہوں نے کرنا ہے یا پھر انکے لواحقین نے کرنا ہوتا ہے تو اس میں میرے خیال سے گورنمنٹ، چونکہ میرے اپنے والد کی عمر جو ہے وہ 75 تھی اور انکا لیور ٹیل ہوا، لیکن میرے بھائی نے انکو دے دیا۔ تو یہ اس طرح کہ اگر آپ پوچھنا چاہتے ہیں تو میرے خیال، کیونکہ اسکی Evaluation Committee ہوتی ہے یا پھر لواحقین اسکو Consent کرتے ہیں۔

محترمہ مہرتاج روغانی (معاون خصوصی برائے سماجی بہبود): Excuse me مسٹر سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: میں بالکل چاہتا ہوں کہ ڈاکٹر مہرتاج روغانی بات کریں کیونکہ یہ Concerned انکا

Subject ہے۔

محترمہ مہرتاج روغانی (معاون خصوصی برائے سماجی بہبود): نہیں، یہ تو پہلے وہ نہیں تھا، میں تو جانان صاحب کو، سید جانان صاحب کو، مفتی جانان کو جواب دینا چاہتی تھی وہ نہیں ہیں، Anyway, regarding this you know آپ کو شاید پتہ ہو کہ نہ ہو، فضل الحق صاحب، جنرل فضل الحق صاحب نے اپنی آنکھیں Donate کی تھیں۔ He donated his eyes and when he was۔ Immediately his son took him to the hospital تو assassinated انکی Eyes جو ہیں نکالی گئیں اور دے دی گئیں تو میں سراج صاحب کو یہ کہتی ہوں کہ اس میں Evaluation Committee ہوتی ہے وہ باقاعدہ چیک کرتے ہیں جنرل فضل الحق صاحب کی عمر کافی تھی لیکن انکی Eyes جو ہیں تو وہ Donate کی گئیں تھیں، And، میں اسکی Witness ہوں تو پلیز اس میں وہ نہ کریں۔ And it should be pass as such, thank you

**Mr. Speaker:** The motion before the House is that the amendments moved by honorable Minster may be adopted. Those who are in favor of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was carried)

**Mr. Speaker:** The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands parts of the Bill. Clauses 27 to 35 of the Bill, since no amendment has been moved by any honorable member in Clauses 27 to 35 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 27 to 35 may stand part of the Bill. Those who are in favor of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was carried)

**Mr. Speaker:** The 'Ayes' have it. Clauses 27 to 35 stand parts of the Bill. Long Title and Preamble also stand parts of the Bill. Passage stage, now the honorable Minister for Health to please move for passage of the Bill.

**Minister for Health:** Mr. Speaker Sahib, the Khyber Pakhtunkhwa Medical Transplantation Regularity Authority Bill, 2014.

کو پاس کرنے کے لئے تحریک پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر کی جانب سے اعلان

جناب سپیکر: اچھا اس سے پہلے میں گورنر صاحب کی طرف سے ایک ریکویسٹ آئی ہے۔ گورنر صاحب

کی طرف سے عشائیہ / ڈنر 21/3/2014 کو منعقد کیا جا رہا ہے وہ Invitation کارڈ آپ کی میبلز پر پڑے  
ہیں مہربانی کریں وہ حاصل کریں۔ کسی کو نہ ملا ہو تو وہ لے لیں۔

The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa Medical Transplantation Regularity Authority Bill, 2014 may be passed with amendments. Those who are in favor of it may say 'Yes' and those who against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The "Ayes" have it. The Bill is passed with amendments.

سب کو مبارک ہو جی۔ اجلاس کو مورخہ 21/3/2014 بروز جمعہ تین بجے سہ پہر تک کیلئے ملتوی کرتا  
ہوں۔

---

(اجلاس بروز جمعہ المبارک مورخہ 21 مارچ 2014ء بعد از دوپہر تین بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)